کتاب الصرف 1

قرآنی مثالوں سے مزین عربی گرامر کے اصول وقواعد

عملی مشقوں کے ساتھ - آسان انداز میں

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

اقرأ وربک الأکرم
E-MARKAZ
YOUR ONLINE MADRASA

کتاب الصرف 1

قرآنی مثالوں سے مزین عربی گرامر کے اصول وقواعد

عملی مشقوں کے ساتھ - آسان انداز میں

متکلم اسلام
مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

E-MARKAZ
YOUR ONLINE MADRASA

emarkaz.org

جملہ حقوق بحق ای مرکز eMarkaz محفوظ ہیں

نام کتاب	کتاب الصرف - حصہ اول
تالیف	متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ
اشاعتِ اول	جمادی الاولیٰ 1445ھ - دسمبر 2023ء
اشاعتِ دوم	شوال المکرم 1447ھ - مارچ 2026ء
ناشر	دار الایمان

ملنے کا پتہ

دار الایمان، مرکز اھل السنۃ والجماعۃ، 87 جنوبی، لاہور روڈ، سرگودھا

0321-6353540

www.emarkaz.org

فہرست

پیش لفظ 9
علم الصرف 11
لغوی معنی 11
اصطلاحی تعریف 11
موضوع اور فائدہ 11
ابتدا: 11
قرآنی ذخیرہ الفاظ 12
حروف تہجی 13
حروفِ علت 13
حروفِ صحیح 13
حرکات 13
فتحہ، کسرہ، ضمہ 13
متحرک 13
تنوین 13

سکون 14
تشدید 14
متکلم، مخاطب اور غائب 15
لفظ / کلِمہ 16
مفرد 16
مرکب 16
کلمہ کی اقسام 16
اسم 17
اسم کی اقسام 17
مصدر، مشتق، جامِد 17
فعل 19
کیا درجنوں گردانیں یاد کرنا پڑتی ہیں؟ 19
حرف 20
مشق نمبر1 21
حروفِ اصلی اور الفاظ کی مخصوص بناوٹ 24
حروف اصلی: 24
کتنی آسانی ہے! 25

میزان/وزن:... 26
حُروفِ اصلی:... 27
حروفِ زائدہ:... 27
موزون:... 27
علم میں پختگی اور رسوخ حاصل کرنے کا فارمولا 28
مطالعہ، سبق، تکرار:... 28
فعل 29
فاعل... 29
مفعول 29
نائب فاعل 29
رَفَع... 29
نَصَب 30
جَر 30
جزم... 30
عربی لغت[ڈکشنری]کے حوالے سے دو اہم باتیں: 31
کوزے میں دریا:... 32
قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے کے لیے بنیادی کام:[حصہ اول] 33
مشق نمبر2 34
فعل کی تفصیلات... 36

فعل کی خصوصیات 36

فعل کی تقسیم 37

1-زمانے کے اعتبار سے فعل کی تقسیم 37

1- فعل ماضی 37

2- فعل مضارع 37

3- فعل امر 38

فعل نہی 38

2-نسبت کے اعتبار سے فعل کی تقسیم 39

فعل معروف 39

فعل مجہول 39

3-اثر کے اعتبار سے فعل کی تقسیم 40

فعل لازم 40

فعل متعدی 40

4- گردان کے اعتبار سے فعل کی تقسیم 41

فعل جامد کی مثالیں: 41

5-ثبوت کے اعتبار سے فعل کی تقسیم 42

فعل مثبت 42

فعل منفی 42
6- حروفِ اصلی کے اعتبار سے فعل کی تقسیم 43
فعل مجرد 43
فعل مزید فیہ 43
مشق نمبر 3 44
فعل ماضی 46
فعل ماضی کی اقسام 46
فعل ماضی معروف 46
فعل ماضی معروف کی گردان 46
فعل ماضی معروف کی گردان کے صیغے 47
فعل ماضی کی علامتیں: 49
ایک گردان سے سینکڑوں گردانیں: 49
فعل ماضی مجہول 51
فعل ماضی مجہول کی گردان 51
فعل ماضی منفی معروف 54
فعل ماضی منفی مجہول 56

مشق نمبر4 57

ثلاثی مجرد اور اس کے چھ ابواب 60

عین کلمہ کے نیچے زیر کی گردان-[ماضی مکسور العین] 62

عین کلمہ پر پیش کی گردان-[ماضی مضموم العین] 62

فعل مضارع 63

فعل مضارع کی علامات: 63

گردان فعل مضارع معروف-[ماضی مضموم العین]: 63

فعل مضارع کے صیغوں کی پہچان: 65

نون اعرابی: 65

نون نسوہ یا نون تانیث: 65

فعل مضارع منفی معلوم: 65

لَا کے ساتھ فعل مضارع کی گردان: 65

مَا کے ساتھ فعل مضارع کی گردان 66

گردان فعل مضارع مجہول: 66

گردان مضارع منفی مجہول: 66

فعل مضارع کے ساتھ س اور سَوفَ: 67

مشق نمبر5 68

پیش لفظ

ہر مسلمان کی خواہش ہوتی ہے کہ قرآن کریم اور احادیث مبارکہ کا ترجمہ سیکھے، ان کا مطلب و مفہوم سمجھے اور ان کی روشنی میں اپنی دنیا و آخرت سنوارے۔ قرآن و سنت اور فقہ اسلامی کا بڑا ذخیرہ عربی زبان میں ہے، اس لیے عربی زبان کو سیکھنا بھی ہر مسلمان کی بنیادی خواہش ہے۔

گرامر کسی بھی زبان کو درست اور فصیح انداز میں بولنے، سمجھنے، پڑھنے اور لکھنے میں بنیادی اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ یہ غلط فہمی ہے کہ عربی گرامر بہت مشکل ہے۔ جی نہیں! عربی گرامر بہت آسان ہے، بشرطیکہ اس کو پڑھنے پڑھانے کا طریقہ درست ہو۔ عربی زبان کی گرامر کے بنیادی طور پر دو حصے ہیں:

1- علم الصرف 2- علم النحو

علم الصرف ہمیں الفاظ بنانے کا طریقہ سکھاتا ہے، الفاظ کی پہچان کرواتا ہے اور علم النحو ان الفاظ کو آپس میں ملا کر جملے بنانے کا طریقہ بتاتا ہے۔ علم الصرف کی مثال اس مزدور کی سی ہے جو اینٹیں بناتا ہے اور علم النحو کی مثال اس معمار جیسی ہے جو ان اینٹوں سے گھر کی تعمیر کرتا ہے۔

عربی کے الفاظ کو تحریر اور گفتگو میں استعمال کرنے کے لیے زمانے اور حالت کی تبدیلی کی وجہ سے مختلف شکلوں میں تبدیل کرنا پڑتا ہے۔ ان مختلف شکلوں کو صیغے کہتے ہیں۔ تبدیلی کے اس عمل کو جس علم کے ذریعے سمجھا جاتا ہے، اسے علم الصرف کہتے ہیں۔ یہ تبدیلی اس قدر وسیع ہے کہ ایک لفظ سے 500 الفاظ بنتے ہیں، جن میں سے ہر ایک لفظ کا الگ معنٰی ہوتا ہے۔ لیکن یہ سارا عمل اس قدر وسعت کے باوجود مشکل نہیں بلکہ بہت آسان ہے۔

اس کتاب میں ہم نے علم الصرف کی اہم اصطلاحات Terms، قواعد و قوانین اور مسائل کو ذکر کیا ہے اور کوشش کی ہے کہ قرآن کریم سے ان کی مثالیں بھی ذکر کی جائیں تا کہ قرآن کریم کا ترجمہ سمجھنے اور تفسیر پڑھنے میں مدد ملتی رہے۔

بنیادی طور پر کوئی بھی زبان الفاظ کا مجموعہ ہوتی ہے اور قواعد ہمیں ان الفاظ کو جوڑنے کا سلیقہ سکھاتے ہیں۔ ہم اپنی مادری زبانیں بغیر قواعد کے اس لیے صحیح بول لیتے ہیں کہ ذخیرہ الفاظ بچپن سے ہی سن کر اور بول کر بڑھتا رہتا ہے اور قواعد ہمارے لاشعور میں موجود ہوتے ہیں۔

الفاظ کی اس اہمیت کے پیش نظر ہم نے اس کا اہتمام کیا ہے کہ قرآن کریم سے زیادہ سے زیادہ ذخیرہ الفاظ Vocabulary کو شامل نصاب کیا جائے۔ تقریباً ہر سبق کے آخر میں کچھ قرآنی الفاظ اور ان کے مادے Root Letters دیے گئے ہیں۔ اسباق پڑھنے کے ساتھ ان الفاظ کو یاد کرتے رہیں۔

عربی گرامر میں اسم اور فعل کی بناوٹ میں تبدیلی کے لیے خاص قسم کا چارٹ Chart ترتیب دیا گیا ہے۔ اس چارٹ کو گردان کہتے ہیں۔ ان گرانوں کو دہرانا اور یاد کرنا ایک دلچسپ لسانی مشغلہ بھی ہے اور ایک زبردست تکنیک بھی۔ یہ بھی ایک غلط فہمی ہے کہ علم الصرف میں سینکڑوں گردانیں یاد کرنا پڑتی ہیں۔ بالکل نہیں! آپ کو صرف چار گردانیں یاد کرنا ہوں گی، صرف اور صرف چار گردانیں! یہ چار گردانیں آپ کو ہزاروں الفاظ بنانے کا طریقہ خود ہی سکھا دیں گی۔

کتاب کا انداز بہت سادہ اور آسان رکھا گیا ہے تاکہ دنیا بھر کے اردو بولنے والے بھرپور استفادہ کر سکیں۔ یہ کتاب دینی مدارس کے روایتی انداز اور جدید طریقہ ہائے تدریس کا بہترین امتزاج ہے۔ اس کتاب کو ہمارے مرتب کردہ آن لائن کورسز [چار سالہ عالم کورس، دو سالہ علم دین کورس، ایک سالہ ترجمہ و تفسیر کورس] میں چار سال تک پڑھایا گیا اور الحمدللہ یہ کتاب بہت ہی مفید ثابت ہوئی ہے۔

اللہ کریم اپنے فضل و کرم سے طلبہ و طالبات کے لیے نافع بنائیں۔ اللہ کریم اس کاوش کو میرے لیے، تمام اساتذہ، طلبہ، ای مرکز اور مرکز اھل السنۃ والجماعۃ کے جملہ اراکین و معاونین کے لیے صدقہ جاریہ بنائیں۔

والسلام

محتاجِ دعا

سرپرست: مرکز اھل السنۃ والجماعۃ، سرگودھا

جمعۃ المبارک-23 جمادی الاولیٰ 1445ھ-8 دسمبر 2023ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علم الصرف The Conjugations

لغوی معنی

صرف کا لغوی معنی ہے:

"پھیرنا، تبدیل کرنا، ایک شکل سے دوسری شکل میں منتقل کرنا، چلانا۔"

علم الصرف میں الفاظ کی اصلی شکل میں مختلف تبدیلیاں کر کے نئے الفاظ یا صیغے بنائے جاتے ہیں اس لیے اس کا نام علم الصرف رکھا گیا ہے۔ اسی تبدیلی سے لفظ گردان نکلا ہے۔ کسی لفظ میں حروف اور حرکات و سکنات کی تبدیلی سے جو شکل حاصل ہوتی ہے اسے صیغہ کہتے ہیں۔

اصطلاحی تعریف

الفاظ میں تبدیلیوں کے علم کا نام علم الصرف ہے۔ علم الصرف ان اصولوں کا علم ہے جن سے ایک صیغے سے دوسرے صیغے بنانے اور ان میں تبدیلی کے طریقے معلوم ہوں۔

موضوع اور فائدہ

علم الصرف کا موضوع "لفظ" ہے۔ اس علم میں لفظ کی مختلف شکلیں بنانے اور ان میں تبدیلیوں کے قواعد و ضوابط پر بحث کی جاتی ہے۔

علم الصرف میں مہارت سے عربی الفاظ کی بناوٹ میں غلطی سے محفوظ رہا جاسکتا ہے۔ مشہور مقولہ ہے:

اَلصَّرْفُ اُمُّ الْعُلُوْمِ وَالنَّحْوُ اَبُوْھَا علم الصرف؛ علوم کے لیے ماں اور علم النحو؛ باپ کی حیثیت رکھتا ہے۔

ابتدا:

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے علم الصرف کی بنیادوں کی نشاندہی فرمائی۔ بعد ازاں حضرت معاذ بن مسلم ہِرَوی رحمہ اللہ نے اس کو باقاعدہ مدوّن کیا اور قوانین تشکیل دیے۔ امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ نے بھی اس علم کی تدوین میں بہت حصہ لیا۔

قرآنی ذخیرہ الفاظ Quranic Vocabulary

دنیا میں ہزاروں زبانیں بولی اور لکھی جاتی ہیں ان میں سے عربی اور قرآن کریم کے سب سے زیادہ قریب زبان اردو ہے۔ اس لیے عربی زبان سیکھنا، قرآن کریم اور احادیث مبارکہ کا ترجمہ سمجھنا اردو زبان پڑھنے لکھنے یا بولنے والوں کے لیے سب سے زیادہ آسان ہے۔ شکرانے کے دو نفل پڑھیں کہ آپ کو اردو آتی ہے!

ہماری خوش قسمتی ہے کہ عربی کے بہت سے الفاظ اردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ قرآن کریم میں کچھ الفاظ ایسے ہیں جو بار بار آئے ہیں۔ کچھ الفاظ درجنوں، بیسیوں بلکہ سینکڑوں بار بھی آئے ہیں۔ ان بار بار آنے والے الفاظ کی بہت بڑی تعداد ایسی ہے جو اردو میں بھی استعمال ہوتی ہے۔ قرآن کریم کا تقریباً ساٹھ فیصد حصہ صرف تین سو کے قریب الفاظ پر مشتمل ہے۔ بیس فیصد حصہ صرف ایک سو چھہتر 176 الفاظ پر مشتمل ہے۔ آخری بیس فیصد حصہ ان الفاظ پر مشتمل ہے جو ایک بار آئے ہیں یا ان کی تکرار نسبتاً کم ہوئی ہے۔

ساٹھ فیصدی حصہ پر مشتمل الفاظ، ان کے معانی اور قرآن کریم میں ان کی تعداد ہم درج ذیل ٹیبل سے ذکر کرنا شروع کررہے ہیں۔ یہ کل اٹھارہ چھوٹے چھوٹے ٹیبل ہیں۔ ہر سبق کے ساتھ انہیں یاد کرتے رہیں۔

الفاظ معانی [اشارہ-موصولہ-نافیہ]

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
هٰذَا	یہ [مذکر]	هٰذِهٖ	یہ [مؤنث]	هٰٓؤُلَآءِ	یہ سب
ذٰلِكَ	وہ [مذکر]	تِلْكَ	وہ [مؤنث]	اُولٰٓئِكَ	وہ سب
اَلَّذِيْ	وہ جو [مذکر]	اَلَّتِيْ	وہ جو [مؤنث]	اَلَّذِيْنَ	وہ سب جو
لَا	نہیں	اِلَّا	سوائے	كَلَّا	ہرگز نہیں
لَنْ	ہرگز نہیں	لَمْ	نہیں [ماضی]	مَا	نہیں
لَيْسَ	نہیں	بَلٰى	کیوں نہیں!	غَيْر	سوا / نہیں
دُوْنَ	سوا / علاوہ	اِلَّا [اِنْ لَّا]	اگر نہ	نَعَمْ	ہاں

حروفِ تہجی

عربی زبان میں الف سے لے کر یا تک کل 28 یا 29 حروف تہجی ہیں۔ انہیں حروفِ ہجا بھی کہا جاتا ہے۔

حروف تہجی کی دو اقسام ہیں: حروفِ علت اور حروفِ صحیح۔

حروفِ علت Vowels

حروفِ علت تین ہیں: الف، واوٗ، یا

حروفِ صحیح Consonants

حروفِ صحیح کی تعداد پچیس ہے۔ تین حروفِ علت کے علاوہ بقیہ تمام حروف صحیح ہیں۔

حرکات

حرکات تین ہیں۔ زبر، زیر، پیش۔ ان کو حرکاتِ ثلاثہ کہا جاتا ہے۔

فتحہ

فتحہ زبر کو کہتے ہیں۔ جس حرف پر زبر ہو اسے مفتوح کہیں گے۔ حَامِدٌ میں ح مفتوح ہے۔

کسرہ

کسرہ زیر کو کہتے ہیں، جس حرف کے نیچے زیر ہو وہ مکسور ہو گا۔ حَامِدٌ میں م مکسور ہے۔

ضمہ

ضمہ پیش کو کہتے ہیں۔ پیش والے حرف کو مضموم کہیں گے۔ مُلْكٌ میں م مضموم ہے۔

متحرک

جس حرف پر ان میں سے کوئی بھی حرکت ہو، اسے متحرک کہیں گے۔

تنوین

دو زبر، دو زیر اور دو پیش میں سے ہر ایک کو تنوین کہتے ہیں۔ مثلاً: حَامِدًا حَامِدٍ حَامِدٌ میں د۔

سکون

کسی حرف پر کوئی بھی حرکت نہ ہونے کو سکون کہتے ہیں اور ایسے حرف کو ساکن کہیں گے۔ مثلاً: مُلْكٌ میں لام ساکن ہے۔

تشدید

ایک ہی حرف کو دوبار؛ ایک مرتبہ سکون اور دوسری مرتبہ حرکت سے پڑھنے کا نام تشدید ہے۔ ایسے حرف کو مشدد کہیں گے۔ رَبٌّ میں "ب" مشدد ہے۔

الفاظ معانی [ضمائر- مفعولی اور اضافی حالت]

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
هُ	اس کو / اس کا [واحد مذکر]	هُمَا	ان کو / ان کا [تثنیہ مذکر]	هُمْ	ان کو / ان کا [جمع مذکر]
هَا	اس کو / اس کا [واحد مؤنث]	هُمَا	ان کو / ان کا [تثنیہ مؤنث]	هُنَّ	ان کو / ان کا [جمع مؤنث]
كَ	تجھے / تیرا [واحد مذکر]	كُمَا	تمہیں / تمہارا [تثنیہ مذکر]	كُمْ	تمہیں / تمہارا [جمع مذکر]
كِ	تجھے / تیرا [واحد مؤنث]	كُمَا	تمہیں / تمہارا [تثنیہ مؤنث]	كُنَّ	تمہیں / تمہارا [جمع مؤنث]
یْ [نِیْ] میرا / مجھے [واحد؛ مذکر و مؤنث]			نَا- ہمیں / ہمارا [تثنیہ و جمع؛ مذکر و مؤنث]		

ضمیر اس لفظ کو کہتے ہیں جو کسی اصل نام کی جگہ بولا جائے جیسے: وہ، میں، اس نے، مجھے

متکلم 1st Person

بات کرنے والے کو مُتکلم کہتے ہیں۔ اردو میں اسے "مَیں، ہم" کہہ لیں۔

مخاطب 2nd Person

جس سے بات کی جارہی ہو۔ اردو میں اسے "تم، آپ" کہہ لیں۔

غائب 3rd Person

وہ جس کے بارے میں اس کی غیر موجودگی میں بات کی جارہی ہو۔ اردو میں "وہ، اُس، انہوں" وغیرہ۔

الفاظ معانی [ضمائر—فاعلی حالت]

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
هُوَ	وہ / اس نے [مذکر]	هُمَا	وہ دو / ان دو نے [مذکر]	هُمْ	وہ سب / ان سب نے [مذکر]
هِيَ	وہ / اس نے [مؤنث]	هُمَا	وہ دو / ان دو نے [مؤنث]	هُنَّ	وہ سب / ان سب نے [مؤنث]
اَنْتَ	تو / تو نے [مذکر]	اَنْتُمَا	تم دو / تم دو نے [مذکر]	اَنْتُمْ	تم سب / تم سب نے [مذکر]
اَنْتِ	تو / تو نے [مؤنث]	اَنْتُمَا	تم دو / تم دو نے [مؤنث]	اَنْتُنَّ	تم سب / تم سب نے [مؤنث]
اَنَا	میں / میں نے [مذکر مؤنث]			نَحْنُ	ہم / ہم نے [مذکر مؤنث]

خوب ہمت کریں!

صرف اٹھارہ ٹیبلز یاد کرنے سے قرآن کریم کے ساٹھ فیصد الفاظ کا ترجمہ یاد ہو جائے گا

لفظ / کلِمہ Word

عربی میں لفظ کا معنی ہے: پھینکنا۔ چونکہ بات کرتے وقت ہماری زبان سے الفاظ گویا کہ پھینک کر ادا ہوتے ہیں اس لیے منہ سے نکلنے والی ان آوازوں کو لفظ کا نام دیا گیا ہے۔ لفظ کا دوسرا نام کَلِمَة بھی ہے۔

با معنی لفظ کی دو قسمیں ہیں: مفرد اور مرکب

مفرد

وہ اکیلا لفظ جو ایک معنی بتائے۔ مفرد کو کلمہ بھی کہتے ہیں۔

مثلاً: قَلَمٌ جَاءَ فِيْ

مرکب

جو دو یا دو سے زیادہ مفردات سے مل کر بنا ہو۔

مثلاً: بِسْمِ اللّٰهِ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ

کلمہ کی اقسام

کلمہ کی تین اقسام ہیں : اسم فعل حرف

الفاظ معانی [سوالیہ]

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَا	کیا / وہ جو	مَنْ	کون / وہ جو	مَتٰی	کب
اَیْنَ	کہاں	کَیْفَ	کیسے	کَمْ	کتنا
اَیٌّ	کون سا	اَنّٰی	کیسے / کہاں	اَ، هَلْ	کیا
مَاذَا	کیا	لِمَ، لِمَاذَا	کیوں	لَوْلَا	کیوں نہیں

اسم Noun

وہ کلمہ جو اپنے معنی کے اعتبار سے مستقل حیثیت رکھتا ہو یعنی اپنا معنی خود بتائے اور اس کے معنی میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے۔ آسان الفاظ میں یوں کہہ لیں کہ کسی آدمی، جگہ یا چیز کے نام یا صفت کو اسم کہتے ہیں۔

مثالیں

رَبٌّ	رَسُوْلٌ	قَمَرٌ	مَكَّةُ	زَيْنَبُ	طَوِيْلٌ
رب	رسول	چاند	مکہ	زینب	لمبا

اسم کی اقسام

اسم کی بنیادی طور پر تین اقسام ہیں:

مصدر　مشتق　جامد

مصدر

وہ اسم ہے جو خود کسی دوسرے لفظ سے نہیں بنتا لیکن اس سے دوسرے اسم اور فعل بنائے جاتے ہیں۔

مثلاً: نَصْرٌ اسم مصدر ہے۔ اس سے نَاصِرٌ اسم اور نَصَرَ فعل بنائے گئے ہیں۔

مشتق

وہ اسم ہے جو مصدر سے بنتا ہے۔

مثلاً: فَاتِحٌ، مَفْتُوْحٌ یہ دونوں اسماء اسم مصدر فَتْحٌ سے مشتق ہیں۔

جامِد

وہ اسم جو نہ خود کسی سے بنا ہو اور نہ اس سے دوسرے اسماء بنتے ہوں۔

مثلاً: فَرَسٌ　اِبِلٌ　لَاهَوْرُ

گھوڑا　اونٹ　لاہور

- اسم میں تمام چیزوں، جانوروں اور جگہوں کے نام شامل ہیں۔ انہیں اسم جامد یا اسم ذات کہتے ہیں کیونکہ یہ ایک خاص جسم کی صورت میں Physically موجود ہوتے ہیں اور ان سے کسی کام کرنے کے معنی نہیں نکلتے۔

زَهْرَةٌ	اَرْضٌ	شَجَرَةٌ	مَاءٌ	لَاهَوْرُ	جَمَلٌ
پھول	زمین	درخت	پانی	لاہور	اونٹ

- ضمیریں، اشارے، آوازیں، عادات، صفات، وقت، رنگ اور اعداد بھی اسم میں شامل ہیں۔
- کاموں کے نام بھی اسم ہی کہلاتے ہیں اور انہیں اسم مصدر کہتے ہیں۔ مصدر کے معنی ہیں: پانی کا چشمہ۔ اسم مصدر سے تمام افعال اور مزید اسماء نکلتے ہیں۔ مصدر سے نکلنے والے الفاظ سے کام کی نوعیت، زمانے اور کام کرنے والے کی حالت کا پتہ چلتا ہے۔ اس کی تفصیلات ان شاء اللہ آگے آ رہی ہیں۔
- فی الحال آپ صرف اسم، فعل اور حرف کی پہچان کر لیں۔ مذکورہ تفصیلات یاد کرنے کی ضرورت نہیں۔ یہ چند باتیں صرف آپ کو سمجھانے کے لیے لکھی گئی ہیں۔

الفاظ معانی [ملکیت وغیرہ]

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ذُوْ، ذَا، ذِیْ	والا	ذَاتٌ	والی	مَثَلٌ	مثال	اَهْلٌ	والے
مِمَّنْ [مِنْ+مَنْ]	اس سے جو	اَلَا	خبردار	نِعْمَ	بہت اچھا	بِئْسَ	بہت برا
اُولُوْا، اُولِیْ	والے	مِثْلٌ	جیسا	بِئْسَمَا	بہت برا جو	آلٌ	اولاد / والے

فعل Verb

وہ کلمہ جو اپنا معنی بتانے میں مستقل حیثیت رکھتا ہو اور اس میں تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی پایا جائے۔ فعل = کام + زمانہ۔ مثلاً

نَعْبُدُ ہم عبادت کرتے ہیں　　خَلَقَ-اس نے پیدا کیا　　قُلْ کہو

فعل کی اقسام اور ان پر تفصیلی بحث ان شاء اللہ آگے آئے گی۔

کیا درجنوں گردانیں یاد کرنا پڑتی ہیں؟

علم الصرف کے بارے ایک عام غلط فہمی یہ ہے کہ اس میں درجنوں گردانیں یاد کرنا پڑتی ہیں۔ یہ بات بالکل غلط ہے! آپ کو صرف چار گردانیں یاد کرنا ہوں گی، بقیہ تمام گردانوں کا انداز / پیٹرن ان چاروں جیسا ہی ہو گا۔ ماضی، مضارع، امر اور نہی کی صرف ایک ایک گردان یاد کر لینے سے آپ عربی کے کسی بھی لفظ سے ان چاروں میں سے کوئی بھی گردان بنا سکتے ہیں۔ جی ہاں! صرف اور صرف چار گردانیں! اور انعام میں سینکڑوں گردانیں! بغیر کسی اضافی مشقت اور محنت کے! تو بسم اللہ کیجئے اور فعل ماضی کی یہ گردان بغیر سمجھے یاد کر لیجئے۔ ان الفاظ کا معنٰی اور ان پر تفصیلی بات بعد میں کریں گے۔ ان شاء اللہ۔ اس گردان کو روزانہ بیس مرتبہ دہرائیں۔

الفاظ کو دائیں سے بائیں پڑھیں:

نَصَرَ	نَصَرَا	نَصَرُوْا
نَصَرَتْ	نَصَرَتَا	نَصَرْنَ
نَصَرْتَ	نَصَرْتُمَا	نَصَرْتُمْ
نَصَرْتِ	نَصَرْتُمَا	نَصَرْتُنَّ
نَصَرْتُ	نَصَرْنَا	

حرف Preposition

وہ کلمہ جو اپنا معنیٰ بتانے میں دوسرے کلمات کا محتاج ہو اور اس میں کوئی زمانہ بھی نہ پایا جائے۔ حرف کا صحیح معنیٰ جملہ میں آئے بغیر معلوم نہیں ہو سکتا۔ آسان الفاظ میں یوں کہہ لیں کہ حرف اس کلمہ کو کہتے ہیں جو نہ کسی چیز کا نام ہو، نہ کسی شخص کا نام ہو، نہ کسی جگہ کا نام ہو، نہ اس سے کوئی کام ظاہر ہو اور نہ ہی یہ الگ سے اپنا کوئی معنیٰ رکھتا ہو بلکہ یہ مختلف اسموں اور فعلوں کو آپس میں ملانے کا کام دیتا ہو۔ جیسے: "استاذ اور طالب علم آئے" میں "اور" حرف ہے جو دو اسموں کو آپس میں ملا رہا ہے۔ "سمعان مسجد تک گیا" کے جملے میں "تک" حرف ہے جو اسم کو فعل سے ملا رہا ہے۔

عربی میں حروف کی مثالیں:

مِنْ اِلٰی عَلٰی فِيْ اِنَّ لَمْ لَمَّا

- علم الصرف میں کلمہ کی تینوں اقسام؛ اسم، فعل، حرف کو سہ اقسام کہتے ہیں۔
- حروف کو معمولی چیز نہ سمجھیں، عربی سمجھنے میں ان کی بہت اہمیت ہے۔
- حروف سے جملے کی اصل ساخت اور اس کا صحیح معنیٰ معلوم ہوتا ہے۔

الفاظ معانی [کب، کہاں، جہاں، حروف جر]

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قَبْلَ	پہلے	بَعْدَ	بعد میں	حِيْنَ	جب	اِذْ، اِذَا	جب
عِنْدَ	قریب/پاس	ثُمَّ	پھر	فَ	پس/تو	بَلْ	بلکہ
لَدٰی، لَدُنْ	پاس/طرف	اِنْ [+اِلَّا]	نہیں مگر	مَا [+اِلَّا]	نہیں مگر	اَلَّا	یہ کہ نہیں
بِ	ساتھ	عَنْ	سے	فِيْ	میں	كَ	جیسا
لِ	کے لیے	مِنْ	سے	اِلٰی	تک	تَ	قسم
حَتّٰی	یہاں تک کہ	عَلٰی	پر	مَعَ	ساتھ	وَ	اور

مشق نمبر 1

مختصر جواب تحریر کریں۔

1. "صَرف" کا لفظی مطلب کیا ہے؟ علم الصرف کو علم الصرف کیوں کہا جاتا ہے؟
2. علم الصرف کی اصطلاحی تعریف لکھیں۔
3. حروف علت کون کون سے ہیں؟ نام تحریر کریں۔
4. حرکات کتنی ہوتی ہیں؟ نام لکھیں۔
5. بامعنی لفظ کی قسموں کے نام تحریر کریں۔
6. کلمہ کی کتنی اقسام ہیں؟ نام لکھیں۔
7. اسم کی تعریف لکھیں نیز اسم کی تینوں قسموں کے نام بتائیں۔
8. فعل کسے کہتے ہیں؟
9. حرف کی تعریف لکھیں۔

خالی جگہ پر کریں۔

1. حروف تہجی کو.................. بھی کہا جاتا ہے۔۔
2. جس حرف پر زبر ہو اسے .... کہیں گے۔
3. کسرہ.................. کو کہتے ہیں۔
4. پیش والے حرف کو.................. کہیں گے۔
5. جس حرف پر کوئی بھی حرکت ہو اسے.................. کہتے ہیں۔
6. دو زبر، دو زیر، دو پیش میں سے ہر ایک کو.................. کہتے ہیں۔
7. ایک ہی حرف کو دوبار؛ ایک بار سکون اور دوسری بار حرکت سے پڑھنے کا نام.................. ہے۔
8. جس سے بات کی جا رہی ہو اسے.................. کہتے ہیں۔

9. بامعنی لفظ کی .... قسمیں ہیں۔

10. وہ اکیلا لفظ جو ایک معنیٰ بتائے اسے .... کہتے ہیں۔

11. کاموں کے نام بھی اسم ہی کہلاتے ہیں اور انہیں .... کہتے ہیں۔

12. مصدر کے لغوی معنیٰ ہیں: ....

13. علم الصرف میں کلمہ کی تینوں اقسام؛ اسم، فعل اور حرف کو .... کہتے ہیں۔

درست جواب پر نشان لگائیں۔

1. حروف تہجی کی اقسام ہیں:

دو سات پانچ

2. فتحہ کہتے ہیں:

زبر کو زیر کو پیش کو

3. جس حرف کے نیچے زیر ہو وہ:

مکسور ہو گا مضموم ہو گا مفتوح ہو گا

4. ضمہ کہتے ہیں:

زبر کو پیش کو زیر کو

5. جس حرف پر کوئی حرکت نہ ہو اس حرف کو کہیں گے:

ساکن مشدد مفتوح

6. بات کرنے والے کو کہتے ہیں:

متکلم مخاطب غائب

7. جس کے بارے میں اس کی غیر موجودگی میں بات کی جارہی ہو اسے کہتے ہیں:

متکلم مخاطب غائب

8. عربی میں لفظ کا معنی ہے:

کھیلنا پھینکنا کھانا

9. لفظ کا دوسرا نام ہے:

کلمہ مہمل شہر

10. دو یا دو سے زیادہ مفردات سے مل کر بننے والی چیز کو کہتے ہیں:

مفرد مہمل مرکب

11. اسم کی بنیادی طور پر اقسام ہیں:

تین دس پانچ

12. وہ اسم جو خود کسی لفظ سے نہیں بنتا لیکن اس سے دوسرے اسم اور فعل بنائے جاتے ہیں۔ اسے کہتے ہیں:

مصدر مشتق جامد

13. وہ اسم جو مصدر سے بنتا ہے، اس کا نام ہے:

مصدر جامد مشتق

14. وہ اسم جو خود بھی کسی سے نہیں بنتا اور اس سے دوسرے اسم بھی نہیں بنتے اس کا نام ہے:

مصدر مشتق جامد

15. قَبْلُ کا معنٰی ہے:

پہلے بعد میں اوپر

16. حَتّٰی کا معنی ہے:

کے لیے قریب یہاں تک کہ

17. عَلٰی کا معنی ہے:

پر کے لیے پاس

حروفِ اصلی اور الفاظ کی مخصوص بناوٹ

حروف اصلی:

الفاظ کے درج ذیل گروپس کو دیکھیں:

كِتَاب	كَاتِب	مَكْتُوب	مَكْتَب	كِتَابَة	مَكْتَبَة
قَادِر	تَقْدِير	مَقْدُور	مُقَدَّر	مِقْدَار	مُقْتَدِر
قِبْلَة	قُبُول	قَابِل	مَقْبُول	مُقَابَلة	اِسْتِقْبَال

ہر گروپ میں کچھ حروف ایسے ہیں جو بار بار آرہے ہیں یعنی ہر لفظ میں مشترک ہیں۔پہلے گروپ میں ك ت ب، دوسرے گروپ میں ق د ر اور تیسرے گروپ میں ق ب ل مشترک حروف ہیں۔اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ حروف ان الفاظ کی اصل اور بنیاد ہیں۔علم الصرف کی اصطلاح میں انہیں حروف اصلی یا مادہ Root Letters کہتے ہیں۔ہمیں حروفِ اصلی کا معنی معلوم ہو جائے تو ہم علم الصرف کے قواعد کی مدد سے لاتعداد صیغے بنا سکتے ہیں اور ان کے معانی معلوم کرسکتے ہیں۔

کیا آپ بتاسکتے ہیں کہ درج ذیل گروپس میں کون کون سے حروفِ اصلی ہیں:

عَالِمٌ	مَعْلُوْمٌ	عَلَّامَةٌ	مُعَلِّمٌ	مُعَلِّمَةٌ
مُدَرِّسٌ	مَدْرَسَةٌ	مَدَارِسُ	تَدْرِيْسٌ	دُرُوْسٌ
سَاجِدٌ	مَسْجُوْدٌ	مَسْجِدٌ	مَسَاجِدُ	سَجْدَةٌ

عربی زبان میں اکثر الفاظ تین بنیادی حروف سے مل کر بنتے ہیں۔ان کو حروفِ اصلی کہتے ہیں۔
تین حروف سے بننے والے الفاظ میں سے ہر ایک لفظ میں کچھ
اضافی حروف کی مدد سے ہم تقریباً پانچ سو 500 الفاظ بناسکتے ہیں۔

کتنی آسانی ہے!

ایک مثال ملاحظہ فرمائیں۔ عربی میں ایک لفظ ہے قَوْل- اس کا معنٰی ہے بات کرنا۔ اس مادے سے قرآن کریم میں مختلف اشکال اور صیغوں کے ایک ہزار چھ سو اٹھارہ 1618 الفاظ آئے ہیں۔ اگر آپ کو اس کا معنٰی آتا ہو اور آپ نے صرف و نحو کے قواعد پڑھے ہوئے ہوں تو آپ کو ان 1618 الفاظ کے معنٰی معلوم ہو جائیں گے۔

ایک اور لفظ ہے عِلْم – اس کا معنٰی ہے جاننا۔ قرآن کریم میں اس مادے سے 518 صیغے آئے ہیں۔ اگر آپ کو علم کا معنٰی آتا ہے اور قواعد معلوم ہیں تو آپ ان 518 الفاظ کے معانی جان سکتے ہیں۔

اَلَآ اِنَّھُمْ ھُمُ السُّفَھَآءُ وَ لٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ	وہ نہیں جانتے ہیں
فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ	تم جانتے ہو
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ	وہ تو جانتے ہیں
قَالَ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ	میں خوب جانتا ہوں
قَالَ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ	تم نہیں جانتے
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ	تم جان لو

مذکورہ ٹیبل میں چھ مختلف شکلوں کے صیغے ہیں جن کو سرخ رنگ سے ظاہر کیا گیا ہے، ان میں سے ہر لفظ کا معنٰی دوسرے سے الگ ہے لیکن سب میں حروف اصلی "ع ل م" مشترک ہیں۔ علم الصرف سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ کس شکل میں کس لفظ کا کیا معنی بنتا ہے۔

ان تفصیلات اور مثالوں سے ہمیں معلوم ہو گیا کہ کسی کلمہ کے وہ حروف جو اس کی بنیاد ہوں، انہیں حروفِ اصلی یا اصل کہتے ہیں۔ کسی لفظ سے جتنے بھی الفاظ بنائے جائیں، یہ حروف ہمیشہ ان الفاظ میں شامل رہتے ہیں۔

مثلاً: مَضْرُوْبٌ ایک کلمہ ہے۔ اس کی اصل ض ر ب ہے۔

عَلَّامَةٌ ایک کلمہ ہے۔ اس کی اصل ع ل م ہے۔

اِسْتِقْبَالٌ ایک کلمہ ہے۔ اس کی اصل ق ب ل ہے۔

میزان / وزن:

الفاظ کے درج ذیل مجموعوں پر غور کریں:

كَاتِبٌ	فَاتِحٌ	عَالِمٌ	ضَارِبٌ	نَاصِرٌ
لکھنے والا	فتح کرنے والا	جاننے والا	مارنے والا	مدد کرنے والا
مَكْتُوْبٌ	مَفْتُوْحٌ	مَعْلُوْمٌ	مَضْرُوْبٌ	مَنْصُوْرٌ
لکھی ہوئی چیز	جسے فتح کیا جائے	جسے جانا جائے	مارا ہوا	جس کی مدد کی جائے

پہلے گروپ کے الفاظ کی ساخت پر غور کریں ہر لفظ کی ایک مخصوص شکل ہے۔ یہ الفاظ اردو میں عام استعمال ہوتے ہیں۔ ان سب میں "کرنے والا" کا مشترکہ مفہوم پایا جاتا ہے۔ اب دوسرے گروپ کو دیکھیں، یہاں بھی ہر لفظ ایک ہی سانچے میں ڈھلا ہوا ہے۔ ان کے معنی میں "کِیا ہوا" کا مفہوم مشترک ہے۔ یہ جو مخصوص شکل یا سانچہ ہے اسے گرامر میں میزان یا وزن کہتے ہیں۔

میزان کا مطلب ہے ترازو۔ ہم پڑھ چکے ہیں کہ علم الصرف میں ایک لفظ میں تبدیلیاں کرکے اس سے کئی صیغے بنائے جاتے ہیں۔ ہر صیغے کی اصل یا سانچہ معلوم کرنے کے لیے علمائے صرف نے ایک ترازو بنائی ہے جسے میزانِ صرفی کہتے ہیں۔

عربی زبان کے اکثر کلمات تین حرفوں پر مشتمل ہوتے ہیں اس لیے علمائے صرف نے بنیادی طور پر تین حروف پر مشتمل میزان مقرر کی ہے۔ اس میزان یا ترازو کا نام ہے: ف ع ل - کسی بھی مادے کے پہلے حرفِ اصلی کو ف کلمہ، دوسرے کو ع کلمہ اور تیسرے کو ل کلمہ کہتے ہیں۔

- پہلے گروپ میں تمام الفاظ کا وزن فَاعِلٌ ہے۔
  - كَاتِبٌ، فَاتِحٌ، عَالِمٌ وغیرہ فَاعِلٌ کے وزن پر ہیں۔
- دوسرے گروپ میں تمام الفاظ کا وزن مَفْعُوْلٌ ہے۔
  - مَكْتُوْبٌ، مَفْتُوْحٌ، مَعْلُوْمٌ وغیرہ یہ سب مَفْعُوْلٌ کے وزن پر ہیں۔

حُروفِ اصلی:

وہ حروف جو وزن کرتے وقت ف ع ل کے مقابلے میں آئیں، انہیں حروفِ اصلی کہتے ہیں۔ مثلاً نَصَرَ بروزن فَعَلَ اس مثال میں ن؛ ف کے مقابلے میں، ص؛ ع کے مقابلے میں اور ر؛ ل کے مقابلے میں ہے۔ یہ تینوں حروف؛ حروفِ اصلی ہیں۔

حروفِ زائدہ:

وہ حروف جو وزن کرتے وقت ف ع ل کے مقابلے میں نہ آئیں، انہیں حروفِ زائدہ کہتے ہیں۔ مثلاً کَاتِبٌ بروزن فَاعِلٌ اس مثال میں ك؛ ف کے مقابلے میں، ت؛ ع کے مقابلے میں اور ب؛ ل کے مقابلے میں ہے۔ الف زائد حرف ہے کیونکہ یہ ف ع ل کے مقابلے میں نہیں۔

موزون:

جس کلمے کا وزن نکالا جائے اسے موزون کہتے ہیں۔ اوپر والی دونوں مثالوں میں نَصَرَ اور کَاتِبٌ موزون ہیں۔ ان کا وزن یا میزان بالترتیب فَعَلَ اور فَاعِلٌ ہے۔

صرفی ٹوٹکا

وہ حروف جو زائدہ ہوتے ہیں ان کی کل تعداد دس ہے۔ ان کا مجموعہ سَاَلْتُمُوْنِيْهَا يَاَلْيَوْمَ تَنْسَاهُ ہے۔ یعنی جو زائد حروف ہوں گے وہ انہی دس حروف میں سے ہوں گے۔

حروف زائدہ کی اہمیت

یہ وہ حروف ہیں جو حروفِ اصلی کے ساتھ مل کر الفاظ کی مختلف شکلیں اور صیغے بناتے ہیں۔

انہی حروف کے شامل ہونے سے گردانوں کے مختلف صیغے بنتے ہیں۔

انہی حروف کے اضافے سے اسمائے مشتقات بنتے ہیں۔

انہی حروف کی مدد سے ثلاثی مجرد سے ثلاثی مزید کے ابواب بنتے ہیں۔

علم میں پختگی اور رسوخ حاصل کرنے کا فارمولا

مطالعہ - سبق - تکرار

مطالعہ:

جو سبق آئندہ کلاس میں پڑھنا ہے، پہلے اسے خود پڑھیں اور سمجھنے کی کوشش کریں۔

سبق:

کلاس میں باقاعدگی سے شرکت کریں اور استاذ صاحب کی گفتگو کو غور سے سنیں۔

تکرار:

پڑھے ہوئے سبق کو آپس میں مل کر دہرائیں۔ جیسے استاذ صاحب نے سمجھایا تھا، ویسے ہی ایک دوسرے کو سمجھانے کی کوشش کریں۔ اگر کوئی انسان نہ ملے تو گھر میں کسی پودے کو سمجھا لیں!

انگلش کے برعکس عربی میں حروفِ علت Vowels کا کام الف، واؤ اور یاء کے علاوہ آواز کے اتار چڑھاؤ کے لیے بنائی گئی تین صوتی حرکات، زبر، زیر اور پیش سے بھی لیا جاتا ہے۔ یہ حرکات الفاظ کی حالت اور زمانے کا تعین بھی کرتی ہیں۔ اسی لیے قرآن کریم پڑھنے اور سمجھنے سے پہلے حرکات اور حروف علت کو سمجھنا بہت ضروری ہے ورنہ قرآنی الفاظ کے معانی بدل جانے کا خدشہ ہوتا ہے۔

الفاظ معانی [صفات]

الفاظ	معانی	تعداد	الفاظ	معانی	تعداد	الفاظ	معانی	تعداد
رَبٌّ	رب	970	خَبِيْرٌ	خبر رکھنے والا	45	رَحْمٰنُ	مہربان	57
سَلَامٌ	سلامتی	42	سَمِيْعٌ	سننے والا	47	شَكُوْرٌ	قدردان	24
عَزِيْزٌ	زبردست	99	غَفُوْرٌ	بخشنے والا	91	قَدِيْرٌ	قادر	45
نَذِيْرٌ	ڈرانے والا	44	بَشِيْرٌ	بشارت دینے والا	9	بَشَرٌ	انسان	41

فعل

فعل کام کو کہتے ہیں۔ جَاءَ رَجُلٌ - آدمی آیا۔ جَاءَ فعل ہے۔

فاعل

فاعل کام کرنے والے کو کہتے ہیں۔ سَمِعَ حَامِدٌ - حامد نے سنا۔ حَامِدٌ فاعل ہے۔

مفعول

جس پر فاعل کا فعل یعنی کام کا اثر واقع ہو اسے مفعول کہتے ہیں۔ سَمِعَ حَامِدٌ کَلَامًا - حامد نے بات کو سنا۔ کَلَامًا مفعول ہے۔

نائب فاعل

فعل مجہول میں فاعل کا ذکر نہیں ہوتا، بلکہ فعل کی نسبت مفعول کی طرف کی جاتی ہے، اس مفعول کو نائب فاعل کہتے ہیں۔ نُصِرَ حَامِدٌ - حامد کی مدد کی گئی۔ حَامِدٌ نائب فاعل ہے۔

رَفع

اسم کی فاعلی حالت کو حالتِ رفع کہتے ہیں۔ آسان لفظوں میں یوں سمجھ لیں کہ حالتِ رفعی کا اظہار عموماً ضمہ یعنی پیش سے ہوتا ہے۔ حالتِ رفعی فعل پر بھی آتی ہے۔ لفظ کے آخری حرف کی حرکت کو غور سے دیکھیں:

اسم کی مثالیں: جَآءَ رَجُلٌ - آدمی آیا۔ قَالَتْ نِسْوَةٌ - عورتوں نے کہا

فعل کی مثالیں: یَنْصُرُ - وہ مدد کرتا ہے۔ یَذْهَبُ - وہ جاتا ہے۔

الفاظ معانی [متعلقاتِ فعل وغیرہ]

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قَدْ [+فعل]	یقیناً	سَ [+فعل]	عنقریب	سَوْفَ [+فعل]	عنقریب	لَ	البتہ
کَانَ	ہے	لَقَدْ	البتہ یقیناً	لِ [+امر]	کرنا چاہیے	اَلْ	معرفہ بنانا
اَمْ	یا	اَوْ	یا	بَعْضٌ	کچھ	کُلٌّ	سارا / ہر ایک

نَصَب

اسم کی مفعولی حالت کو حالتِ نصبی کہتے ہیں۔ آسان لفظوں میں یوں سمجھ لیں کہ حالتِ نصبی کا اظہار عموماً فتحہ یعنی زبر سے ہوتا ہے۔ حالتِ نصبی فعل پر بھی آتی ہے۔

اسم کی مثالیں: یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ–وہ نماز کو قائم کرتے ہیں۔ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰہَ–وہ اللہ تعالیٰ کو دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں۔

فعل کی مثالیں: لَنْ یَّنْصُرَ–وہ بالکل مدد نہیں کرے گا۔ لنْ یَّذْھَبَ–وہ ہرگز نہیں جائے گا۔

جَر

اسم کی نسبتی / اضافی حالت کو حالتِ جرّی کہتے ہیں۔ آسان لفظوں میں یوں سمجھ لیں کہ حالتِ جری کا اظہار عموماً کسرہ یعنی زیر سے ہوتا ہے۔ حالتِ جری صرف اسم پر آتی ہے۔ فعل حالتِ جر میں نہیں ہوتا۔

مثالیں: عَلٰی طَعَامٍ–کھانے پر فِی الْاَرْضِ–زمین میں

جزم

فعل کی جزم والی حالت کو کہتے ہیں۔ جزم والا سکون صرف فعل پر آتا ہے، اسم حالتِ جزم میں نہیں ہوتا۔

مثالیں: لَمْ یَنْصُرْ–اس نے مدد نہیں کی۔ لَمْ یَذْھَبْ–وہ نہیں گیا۔

الفاظ معانی [تاکید وغیرہ]

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِنَّ	یقیناً	اَنَّ	یہ کہ یقیناً	کَاَنَّ	گویا کہ	لٰکِنَّ	لیکن
لَعَلَّ	شاید	اَنْ	کہ	اِنْ	اگر	اِیَّا	صرف
عَسٰی	شاید	لَمَّا	جب	لَوْ	اگر	یَا، یَااَیُّھَا	اے!

عربی لغت [ڈکشنری] کے حوالے سے دو اہم باتیں:

اردو یا انگلش میں کسی لفظ کا معنی تلاش کرنے کے لیے اس لفظ میں جو پہلا حرف ہوتا ہے اس کو ڈکشنری میں دیکھا جاتا ہے۔ عربی میں اس کا طریقہ مختلف ہے۔ مثال کے طور پر یَنْصُرُ ایک لفظ ہے، اگر اس کو یا میں جاکر ڈھونڈیں تو یہ وہاں نہیں ملے گا۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ ہمیں اس کا مادہ معلوم ہو کیونکہ عربی ڈکشنری مادے کے حساب سے ترتیب دی گئی ہے۔ ینصر کا مادہ ہے ن ص ر اس لیے جب ہم ڈکشنری میں ن کلمے میں ڈھونڈیں گے تو یہ لفظ ہمیں وہاں مل جائے گا۔

دوسری بات یہ کہ عربی ڈکشنری میں لفظ کے مصدری معنٰی لکھے ہوتے ہیں۔ یعنی جس قسم کا بھی عمل ہے عمل کے لحاظ سے جو مصدر ہو گا وہ ہمیں وہاں ملے گا۔ مصدر وہ ہے جس میں "نا" آتا ہے جیسے کھانا، پینا، کھیلنا، پڑھنا، لکھنا وغیرہ۔ اس لیے ہمیں بھی اسی انداز سے معنٰی یاد کرنے ہوں گے۔ گردان میں ہم سیکھیں گے کہ شکل Pattern کے حساب سے صیغہ کے معنٰی کیسے بدلتے ہیں۔ اگر بنیادی مصدری معنٰی ہمیں معلوم ہوں تو ہم اس کو کسی بھی شکل کے صیغے میں رکھ کر اس کے معنٰی نکال سکتے ہیں۔

اب فعل مضارع کی گردان بھی یاد کرلیں۔

یَنْصُرُ = وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا

یَنْصُرُ	یَنْصُرَانِ	یَنْصُرُوْنَ
تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	یَنْصُرْنَ
تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرُوْنَ
تَنْصُرِیْنَ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرْنَ
اَنْصُرُ	نَنْصُرُ	

کوزے میں دریا:

صرف تین حرفوں پر مشتمل چھوٹے سے مادے کے ساتھ چند حروفِ زائدہ اور ضمائر کی کچھ علامتوں کے ملنے سے عربی زبان کے وہ جامع ترین الفاظ وجود میں آتے ہیں جو کسی اسم و فعل کی تمام ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔

ایک چھوٹے سے لفظ نَصَرَ کا مکمل ترجمہ "اس ایک مرد نے مدد کی" ہو گا۔ اس ایک چھوٹے سے لفظ سے حاضر، غائب اور متکلم کے چودہ صیغے [واحد مذکر غائب، تثنیہ مذکر غائب، جمع مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، تثنیہ مؤنث غائب، جمع مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، تثنیہ مذکر حاضر، جمع مذکر حاضر، واحد مؤنث حاضر، تثنیہ مؤنث حاضر، جمع مؤنث حاضر، واحد مذکر و مؤنث متکلم، تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم] بنتے ہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ اس لفظ سے بنے ہوئے ہر صیغے سے ماضی مثبت معروف، ماضی مثبت مجہول، ماضی منفی معروف، ماضی منفی مجہول، مضارع مثبت معروف، مضارع مثبت مجہول، مضارع منفی معروف، مضارع منفی مجہول، نفی تاکید بہ لن فعل مستقبل معروف، نفی تاکید بہ لن فعل مستقبل مجہول، نفی جحد بہ لم فعل مستقبل معروف، نفی جحد بہ لم فعل مستقبل مجہول، لام تاکید بہ نونِ ثقیلہ مستقبل معروف، لام تاکید بہ نونِ ثقیلہ مستقبل مجہول، لام تاکید بہ نونِ خفیفہ مستقبل معروف، لام تاکید بہ نونِ خفیفہ مستقبل مجہول، امر معروف، امر مجہول، امر معروف بہ نونِ ثقیلہ، امر مجہول بہ نونِ ثقیلہ، امر معروف بہ نونِ خفیفہ، امر مجہول بہ نونِ خفیفہ، نہی معروف، نہی مجہول، نہی معروف بہ نونِ ثقیلہ، نہی مجہول بہ نونِ ثقیلہ، نہی معروف بہ نونِ خفیفہ، نہی مجہول بہ نونِ خفیفہ کے افعال کے صیغوں کے علاوہ مختلف اقسام کے اسم مثلاً اسم فاعل، اسم مفعول، اسم تفضیل، اسمِ ظرف، اسمِ آلہ، اسم مبالغہ اور صفتِ مشبہ جیسے صیغے بنتے ہیں۔

ان تمام مشتق الفاظ کی تعداد تقریباً پانچ سو بنتی ہے۔ اس کا مطلب ہوا کہ ایک تین حرفی مادے سے پانچ سو بامعنیٰ الفاظ بن سکتے ہیں! اس تفصیل سے آپ کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی ہوں گی۔ یقین جانیے عربی زبان سیکھنے میں جتنی آسان ہے، اس کا دامن اتنا ہی وسیع ہے۔ بس آپ ہمت کریں اور کتاب میں دیے گئے قواعد اور الفاظ معانی یاد کرنے کے ساتھ ساتھ پریکٹس بھی کرتے رہیں، ان شاء اللہ العزیز قرآن کریم اور احادیث مبارکہ کا ترجمہ آپ کے لیے بہت آسان ہو جائے گا۔

قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے کے لیے بنیادی کام: [حصہ اول]

1. اردو میں استعمال ہونے والے قرآن کریم کے الفاظ کی پہچان کریں۔

[بہت سے عربی الفاظ کے آخر سے تنوین یا شروع سے الف لام ختم کرنے سے وہ اردو کے الفاظ بن جاتے ہیں]

2. زیادہ استعمال ہونے والے الفاظ کے معنی یاد کریں۔

[ان الفاظ کے معانی کے لیے آپ کی کتاب میں ٹیبلز دیے گئے ہیں]

3. اسم، فعل اور حرف کی پہچان کریں۔

[یہ پہچان بہت آسان ہے]

4. اسم، فعل اور حرف کو آپس میں جوڑنے کے ضروری قواعد، اچھی طرح سمجھ کر یاد کریں۔

[ہم یہ قواعد علم النحو میں پڑھیں گے]

الفاظ معانی [صفات، تفضیل وغیرہ]

الفاظ	معانی	تعداد	الفاظ	معانی	تعداد	الفاظ	معانی	تعداد
نَصِيْرٌ	مددگار	24	وَكِيْلٌ	کارساز	24	اَوَّلُ	پہلا	82
آخِرٌ	آخری	40	آخَرُ	دوسرا	65	بَصِيْرٌ	دیکھنے والا	53
بَعِيْدٌ	دور	53	حَمِيْدٌ	قابل تعریف	17	حَفِيْظٌ	حفاظت کرنے والا	26
حَكِيْمٌ	حکمت والا	97	حَلِيْمٌ	حلم والا	15	اَهْدٰى	زیادہ ہدایت والا	7
سَرِيْعٌ	تیز	10	اَوْلٰى	زیادہ قریب	11	تَوَّابٌ	توبہ قبول کرنے والا	11
حَمِيْمٌ	گرم پانی	20	اَمِيْنٌ	امانت دار	14	شَدِيْدٌ	سخت	52
عَلِيٌّ	بلند	11	عَلِيْمٌ	جاننے والا	162	قَرِيْبٌ	قریب	26
كَبِيْرٌ	بڑا	44	كَثِيْرٌ	زیادہ	74	غَفَّارٌ	زیادہ مغفرت والا	5
رَحِيْمٌ	رحم والا	182	اَدْنٰى	قریب	12	اَظْلَمُ	زیادہ ظالم	16

مشق نمبر 2

مختصر جواب تحریر کریں۔

1. کسی کلمہ یا لفظ میں حروفِ اصلی کن حروف کو کہا جاتا ہے؟
2. حروفِ زائدہ سے کیا مراد ہے؟ ان کے مجموعہ کو کس طرح لکھتے ہیں؟
3. نائب فاعل کسے کہتے ہیں؟

خالی جگہ پر کریں۔

1. میزان کا مطلب................ہے۔
2. عربی زبان کے اکثر کلمات................حرفوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔
3. فعل................کو کہتے ہیں۔
4. جس پر فاعل کا فعل یعنی کسی کام کا اثر واقع ہو اسے................کہتے ہیں۔
5. مکتوب کی اصل................ہے۔
6. منصور کی اصل................ہے۔
7. فاتح کی اصل................ہے۔
8. تین حروف پر مشتمل میزان کا نام................ہے۔
9. حالت رفعی کا اظہار عام طور پر................سے ہوتا ہے۔
10. اسم کی مفعولی حالت کو................کہتے ہیں۔
11. اسم کی نسبتی یا اضافی حالت کو................کہتے ہیں۔

درست جواب پر نشان لگائیں۔

1. وہ حروف جو الفاظ کی اصل اور بنیاد ہوتے ہیں، انہیں کہتے ہیں:

حروف اصلی حروف زائدہ حروف علت

2. مضروب کے حروف اصلی ہیں:

م ض ر ض ر ب ر و ب

3. جس کلمہ کا وزن نکالا جائے اسے کہتے ہیں:

موزون میزان مہمل

4. حروفِ زائدہ کی کل تعداد ہے:

دس پندرہ بیس

5. کام کرنے والے کو کہتے ہیں:

فاعل مخاطب متکلم

6. اسم کی فاعلی حالت کو کہتے ہیں:

حالت رفعی حالت نصبی حالت جری

7. حالت نصبی کا اظہار عام طور پر ہوتا ہے:

زبر سے زیر سے پیش سے

8. حالت جری کا اظہار عام طور پر ہوتا ہے:

پیش سے جزم سے زیر سے

9. فعل کبھی بھی نہیں ہو سکتا:

حالت نصبی میں حالت رفعی میں حالت جری میں

10. اسم کبھی بھی نہیں ہو سکتا:

حالت جزم میں حالت نصبی میں حالت رفعی میں

سورۃ الفاتحہ اور آخری دس سورتوں کے الفاظ کے حروفِ اصلی کی نشاندہی کریں۔

فعل کی تفصیلات

فعل وہ کلمہ ہے جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا اور زمانہ پایا جائے کہ کام کب ہوا۔ **فعل ف ع ل** کے حروف سے بنا ہے جس کے معنی کام کرنے کے ہیں۔ تمام افعال اسم مصدر سے بنائے جاتے ہیں اور اسی لیے افعال مشتقات کہلاتے ہیں۔

ہر فعل کا مادّہ اس کے وہ تین یا چار بنیادی حروف [حروفِ اصلی] ہوتے ہیں جن سے مل کر وہ بنتا ہے۔ مادّے کے حروف؛ مصدر سے لیے جاتے ہیں۔ نئے صیغے بنانے یا زمانہ بدلنے کے لیے حروفِ اصلی کے آگے یا پیچھے مختلف علامتیں لگائی جاتی ہیں۔

فعل عموماً فعل ماضی، فعل مضارع اور اس کے مصدر کے ساتھ بولا اور لکھا جاتا ہے اور اس کے معنی کسی زمانے کو ظاہر کرنے کے بجائے مصدری شکل میں لکھے جاتے ہیں اور یہ مصدری شکل اصل میں اسم ہوتی ہے۔ مثلاً:

نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا - مدد کرنا۔

فعل کی خصوصیات

- فعل کی قسمیں؛ مادے، وزن اور زمانے کے لحاظ سے ہوتی ہیں۔
- فعل؛ مبنی اور معرب دونوں ہو سکتے ہیں۔ [معرب مبنی کی تفصیل آگے آئے گی]
- فعل میں مذکر اور مؤنث دونوں جنس کے صیغے ہوتے ہیں۔
- فعل میں تینوں عدد یعنی واحد، تثنیہ اور جمع کے صیغے ہوتے ہیں۔
- فعل؛ مختلف حروف کی وجہ سے منصوب اور مجزوم ہو سکتا ہے۔
- فعل؛ نکرہ یا معرفہ نہیں ہوتا۔
- فعل؛ مثبت بھی ہوتے ہیں اور منفی بھی۔
- فعل؛ معروف Active Voice بھی ہوتے ہیں اور مجہول Passive Voice بھی۔

فعل کی تقسیم

فعل کی چھ تقسیمات ہیں:

1-زمانے کے اعتبار سے
2-نسبت کے اعتبار سے
3-اثر کے اعتبار سے
4-گردان کے اعتبار سے
5-ثبوت کے اعتبار سے
6-حروفِ اصلی کے اعتبار سے

1-زمانے کے اعتبار سے فعل کی تقسیم

زمانے کے اعتبار سے فعل کی تین اقسام ہیں:

1. فعل ماضی
2. فعل مُضارع
3. فعل امر و نہی

1-فعل ماضی

وہ فعل جس میں گذرا ہوا زمانہ پایا جائے۔

شَرِبَ اس مرد نے پیا   اَکَلَتْ اس عورت نے کھایا

2-فعل مضارع

وہ فعل جو موجودہ یا آئندہ زمانے کو بتائے۔ عربی میں زمانہ حال اور مستقبل کے لیے ایک ہی فعل؛ فعل مضارع استعمال ہوتا ہے۔ گفتگو یا تحریر کے سیاق و سباق اور علامات سے معلوم ہو جاتا ہے کہ موجودہ زمانے کی بات ہو رہی ہے یا آئندہ زمانے کی۔ مضارع کے آخر میں عام طور پر پیش آتی ہے۔

یَشْرَبُ وہ پیتا ہے یا پیے گا   تَأْکُلُ وہ کھاتی ہے یا کھائے گی

3- فعل امر

وہ فعل جس میں آئندہ زمانے میں کسی کام کا حکم دیا گیا ہو یا درخواست / التجا کی گئی ہو۔

اِشْرَبْ پیو اِرْحَمْ رحم فرمایئے

فعل نہی

وہ فعل جس میں آئندہ زمانے میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم دیا گیا ہو یا کام نہ کرنے کی درخواست / التجا کی گئی ہو۔ امر اور نہی کے آخر میں جزم آتی ہے۔

لَا تَشْرَبْ مت پیو لَا تَحْمِلْ بوجھ نہ ڈالیے

گرامر کی رو سے فعل نہی بھی فعل امر میں شامل ہے؛ اس لیے عموماً تقسیم میں اس کو الگ سے ذکر نہیں کیا جاتا۔

یاد رکھیں: کوئی بھی فعل؛ فاعل کے بغیر نہیں ہو سکتا۔ فاعل کبھی فعل کے بعد لفظوں میں لکھا ہوا نظر آتا ہے اور کبھی فعل کے اندر چھپی ہوئی ضمیر؛ فاعل بنتی ہے۔ فاعل نہ ہو تو اس کا قائم مقام ہونا ضروری ہے جسے نائب فاعل کہتے ہیں۔۔ نائب فاعل؛ فعل مجہول میں ہوتا ہے۔

الفاظ معانی- [صفات، تفضیل]

الفاظ	معانی	تعداد	الفاظ	معانی	تعداد	الفاظ	معانی	تعداد
عَظِيْمٌ	بڑا	107	قَلِيْلٌ	تھوڑا	71	كَرِيْمٌ	کرم والا	27
لَطِيْفٌ	باریک بین	7	اَشَدُّ	زیادہ سخت	31	اَعْلٰى	بلند مرتبے والا	11
اَعْلَمُ	زیادہ جاننے والا	49	اَقْرَبُ	زیادہ قریب	19	اَكْبَرُ	زیادہ بڑا	23
اَكْثَرُ	زیادہ	80	اَحْسَنُ	زیادہ پیارا	36	اَحَقُّ	زیادہ حق دار	10

2-نسبت کے اعتبار سے فعل کی تقسیم

نسبت کے اعتبار سے فعل کی دو اقسام ہیں:

1. فعل معروف
2. فعل مجہول

فعل معروف

وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو اور اس کی نسبت اپنے فاعل کی طرف ہی ہو۔ اسے فعلِ معلوم بھی کہتے ہیں۔

مثلاً:

خَلَقَ اللّٰہُ اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا - سَمِعَ اللّٰہُ اللہ تعالیٰ نے سن لیا۔

فعل مجہول

وہ فعل جس کا فاعل معلوم یا مذکور نہ ہو اور اس کی نسبت نائب فاعل کی طرف ہو۔

مثلاً:

خُلِقَ الْاِنْسَانُ انسان کو پیدا کیا گیا - قُرِءَ الْقُرْآنُ قرآن کریم پڑھا گیا

الفاظ معانی-[نشانیاں]

الفاظ	معانی	تعداد	الفاظ	معانی	تعداد	الفاظ	معانی	تعداد
رَسُوْلٌ	رسول	332	نَبِیٌّ	نبی	75	آیَۃٌ	نشانی	382
بَیِّنَۃٌ	واضح	71	قُرْآنٌ	قرآن	70	اَنْعَامٌ	جانور	32
جَبَلٌ	پہاڑ	39	بَحْرٌ	سمندر	38	شَمْسٌ	سورج	33
قَمَرٌ	چاند	33	لَیْلٌ	رات	80	نَھَارٌ	دن	57
اَرْضٌ	زمین	461	سَمَاءٌ	آسمان	310	صَاحِبٌ	ساتھی	94

3-اثر کے اعتبار سے فعل کی تقسیم

اثر کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں:

1. فعل لازم
2. فعل متعدی

کچھ افعال ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں کام کا اثر خود فاعل پر ہوتا ہے۔ مثلاً: وہ بیٹھا، وہ آیا، وہ ہنسی، وہ بھاگا، وہ قریب ہوئی۔ اور کچھ افعال ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں کام کا اثر مفعول پر ہو رہا ہوتا ہے۔ مثلاً: اس نے سیب کھایا، آپ نے میری مدد کی، تم نے دروازہ کھولا۔ پہلی قسم فعل لازم اور دوسری قسم فعل متعدی کہلاتی ہے۔ فعل لازم صرف فاعل پر پورا ہو جاتا ہے اور فعل متعدی کو فاعل کے ساتھ ساتھ مفعول بھی درکار ہوتا ہے۔

فعل لازم

وہ فعل جو اپنے فاعل پر ہی پورا ہو جائے۔ مثلاً:

جَاءَ رَجُلٌ آدمی آیا نَامَتِ الْبِنْتُ بچی سو گئی

فعل متعدی

وہ فعل جو صرف اپنے فاعل تک محدود نہ رہے بلکہ اس کا اثر مفعول بہ تک پہنچ کر اسے نصب دے دے۔

مثلاً: خَلَقَ اللّٰهُ الْاِنْسَانَ اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا۔

الفاظ معانی–[قیامت و آخرت]

الفاظ	معانی	تعداد	الفاظ	معانی	تعداد	الفاظ	معانی	تعداد
وَيْلٌ	بربادی	40	عَاقِبَةٌ	انجام	32	عَذَابٌ	عذاب	322
عِقَابٌ	سزا	20	قِيَامَةٌ	قیامت	70	لِقَاءٌ	ملاقات	24
مُسَمًّى	مقررہ	21	نَارٌ	آگ	145	نَهْرٌ	دریا	54

4-گردان کے اعتبار سے فعل کی تقسیم

تصریف یعنی گردان ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے فعل کی دو اقسام ہیں:

1. فعل جامد
2. فعل متصرف

فعل جامد وہ ہوتا ہے جس کی گردان نہیں ہوتی اور فعل متصرف وہ فعل ہے جس کی گردان ہوتی ہے۔ فعل جامد نہ ہونے کے برابر ہیں۔

اکثر افعال؛ فعل متصرف ہی ہیں۔ ہم جن افعال کو پڑھ رہے ہیں اور ان کی گردانیں کر رہے ہیں یہ سب فعلِ متصرف کہلاتے ہیں۔

فعل جامد کی مثالیں:

نِعْمَ	بِئْسَ	يَنْبَغِي
بہت اچھا ہے	برا ہے	مناسب ہے

الفاظ معانی–[قیامت و آخرت]

الفاظ	معانی	تعداد	الفاظ	معانی	تعداد	الفاظ	معانی	تعداد
يَوْمٌ	دن	393	يَوْمَئِذٍ	اس دن	70	اَبَدًا	ہمیشہ	28
اَجْرٌ	اجر / مزدوری	105	اَجَلٌ	موت	52	اَلْآخِرَةُ	آخرت	115
اَلِيْمٌ	دردناک	72	ثَوَابٌ	اجر / ثواب	13	اَلْجَحِيْمُ	جہنم	26
جَزَاءٌ	بدلہ	42	جَنَّةٌ	جنت / باغ	147	جَهَنَّمُ	دوزخ	77
حِسَابٌ	حساب	39	سَاعَةٌ	گھڑی	47	اَمْرٌ	حکم / کام	13
مُجْرِمٌ	مجرم	52	حَقٌّ	سچ	247	شَهِيْدٌ	گواہ	56

5-ثبوت کے اعتبار سے فعل کی تقسیم

ہونے، نہ ہونے یعنی ثبوت اور عدم ثبوت یا نفی اور اثبات کے اعتبار سے فعل کی دو اقسام ہیں:

1. فعل مثبت
2. فعل منفی

فعل مثبت

وہ فعل جس میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کا ذکر ہو۔ مثلاً:

اَکَلَ اس نے کھایا نَصَرَتْ اس نے مدد کی

فعل منفی

وہ فعل جس میں کسی کام کے نہ کرنے یا نہ ہونے کا ذکر ہو۔ مثلاً:

مَا اَکَلَ اس نے نہیں کھایا مَا نَصَرَتْ اس نے مدد نہیں کی

سوچیں! فعل نہی اور فعل منفی میں بھلا کیا فرق ہے؟

الفاظ معانی–[دین]

الفاظ	معانی	تعداد	الفاظ	معانی	تعداد	الفاظ	معانی	تعداد
حِکْمَۃٌ	دانائی	20	تَقْوٰی	ڈرنا	17	دِیْنٌ	دین	92
بَاطِلٌ	باطل	26	مُبِیْنٌ	روشن	119	حَمْدٌ	تعریف	43
اَعْمَالٌ	کام[جمع]	41	زَکٰوۃٌ	زکوۃ	32	سَیِّئَۃٌ	برائی	68
صَلٰوۃٌ	نماز	83	حَسَنَۃٌ	نیکی	31	نُوْرٌ	روشنی	43

6-حروفِ اصلی کے اعتبار سے فعل کی تقسیم

حروفِ اصلی اور زائدہ کے اعتبار سے فعل کی دو اقسام ہیں:

1. فعل مجرد
2. فعل مزید فیہ

فعل مجرد

وہ فعل جس کے تمام حروف، اصلی ہوں۔ کوئی حرف زائد اس میں نہ ہو۔

مثلاً: سَمِعَ-اس نے سنا۔ دَحْرَجَ-وہ لڑھک گیا۔

فعل مزید فیہ

وہ فعل جس میں حروفِ اصلی کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو۔ مثلاً:

اَسْمَعَ اس نے سُنوایا۔ اس میں ہمزہ زائدہ ہے۔

تَدَحْرَجَ اس نے لڑھکایا۔ اس میں ت زائدہ ہے۔

مجرد اور مزید کا اعتبار ماضی کے پہلے صیغے کو دیکھ کر کیا جاتا ہے

الفاظ معانی-[اچھی، بری]

الفاظ	معانی	تعداد	الفاظ	معانی	تعداد	الفاظ	معانی	تعداد
شَرٌّ	برائی	29	خَيْرٌ	نیکی	186	ذَنْبٌ	گناہ	37
اِثْمٌ	گناہ	35	حَرَامٌ	حرام	26	جُنَاحٌ	گناہ / حرج	25
حَدِيْثٌ	بات	23	اِسْمٌ	نام	27	آلَاءٌ	نعمتیں	34
طَيِّبَةٌ	پاکیزہ	30	فَضْلٌ	انعام	84	سُلْطَانٌ	طاقت / دلیل	37
مُلْكٌ	بادشاہت	48	مَاءٌ	پانی	63	بَأْسٌ	لڑائی / ناگواری	25

مشق نمبر 3

مختصر جواب تحریر کریں۔

1. فعل کی کتنے اعتبار سے تقسیمات کی جاتی ہیں؟ سب کے نام لکھیں۔
2. فعل امر کی تعریف کریں۔
3. نسبت کے اعتبار سے فعل کی اقسام کے نام لکھیں۔
4. گردان ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟ نام لکھیں۔
5. نفی اور اثبات کے اعتبار سے فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟ نام لکھیں۔
6. فعل نہی اور فعل منفی میں کیا فرق ہوتا ہے؟
7. حروفِ اصلی اور حروف زائدہ کے اعتبار سے فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟ نام لکھیں۔

خالی جگہ پر کریں۔

1. زمانے کے اعتبار سے فعل کی.................اقسام ہیں۔
2. وہ فعل جو موجودہ یا آئندہ زمانے کو بتائے اسے................کہتے ہیں۔
3. وہ فعل جس میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم دیا گیا ہو یا نہ کرنے کی درخواست کی گئی ہو اسے................. کہتے ہیں۔
4. گرامر کی رو سے فعل نہی بھی فعل.................میں شامل ہے۔
5. وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو اور اس کی نسبت اپنے فاعل کی طرف ہو اسے فعل.................کہتے ہیں۔
6. فعل معروف کا دوسرا نام.................ہے۔
7. وہ فعل جو صرف اپنے فاعل تک محدود نہ رہے بلکہ مفعول تک پہنچ کر اسے نصب دے اسے.................کہتے ہیں۔
8. جس فعل کی گردان نہیں ہوتی اسے فعل.................کہتے ہیں۔

9. وہ فعل جس میں کسی کام کے نہ کرنے یا نہ ہونے کا ذکر ہو اسے فعل .... کہتے ہیں۔

10. وہ فعل جس کے پہلے صیغے میں حروف اصلی کے علاوہ کوئی زائد حرف بھی ہو اسے .... کہتے ہیں۔

درست جواب پر نشان لگائیں۔

1. فعل کی تقسیمات کی جاتی ہیں:

چھ اعتبار سے　　دس اعتبار سے　　چار اعتبار سے

2. وہ فعل جس میں گزرا ہوا زمانہ پایا جائے اس کا نام ہے:

فعل ماضی　　فعل مضارع　　فعل امر

3. عربی میں زمانہ حال اور مستقبل کے لیے ایک ہی فعل استعمال ہوتا ہے، اس کا نام ہے:

فعل ماضی　　فعل مضارع　　فعل امر

4. وہ فعل جس کا فاعل معلوم نہ ہو اور اس کی نسبت نائب فاعل کی طرف ہو، اس کا نام ہے:

فعل مجہول　　فعل معروف　　فعل امر

5. وہ فعل جس کا اثر اپنے فاعل تک ہی محدود رہے، اس کا نام ہے:

فعل متعدی　　فعل جامد　　فعل لازم

6. وہ فعل جس کی گردان ہوتی ہو، اسے کہتے ہیں:

فعل لازم　　فعل متصرف　　فعل جامد

7. وہ فعل جس میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کا ذکر ہو، اس کا نام ہے:

فعل مثبت　　فعل منفی　　فعل نہی

8. وہ فعل جس کے تمام حروف اصلی ہوں، اس میں کوئی حرف زائد نہ ہو اسے کہتے ہیں:

فعل مزید فیہ　　فعل لازم　　فعل مجرد

فعل ماضی

ہم پڑھ چکے ہیں کہ فعل ماضی وہ فعل ہے جو گذرے ہوئے زمانے کو بتائے۔

فعل ماضی کی اقسام

فعل ماضی کی کل چار اقسام بنتی ہیں:

1- فعل ماضی معروف 2- فعل ماضی منفی معروف

3- فعل ماضی مجہول 4- فعل ماضی منفی مجہول

فعل ماضی معروف

وہ فعل ماضی جس میں کسی کام کے ہونے یا کرنے کا ذکر ہو اور اس کا فاعل معلوم ہو۔ یعنی اس فعل کی نسبت فاعل کی طرف ہو۔

فعل ماضی معروف کی گردان

صیغے	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	نَصَرَ	نَصَرَا	نَصَرُوْا
	نَصَرَتْ	نَصَرَتَا	نَصَرْنَ
حاضر	نَصَرْتَ	نَصَرْتُمَا	نَصَرْتُمْ
	نَصَرْتِ	نَصَرْتُمَا	نَصَرْتُنَّ
متکلم	نَصَرْتُ	نَصَرْنَا	

فعل ماضی کے جمع مذکر غائب کے صیغے کے آخر میں ایک الف لکھنے میں آتا ہے، پڑھنے میں نہیں۔

اٰمَنُوْا کَفَرُوْا قَالُوْا

فعل ماضی معروف کی گردان کے صیغے

آپ نے دیکھا کہ فعل ماضی معروف کی گردان کے کل چودہ صیغے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ کام کرنے والا یعنی فاعل یا تو غائب ہو گا یا حاضر یا خود متکلم۔ پھر ان میں سے ہر ایک مذکر ہو گا یا مؤنث؛ واحد ہو گا یا تثنیہ یا جمع۔ تو یہ کل اٹھارہ صیغے بنتے ہیں: 3 x 2 x 3 = 18

گردان میں چودہ صیغے ہونے کی وجہ یہ ہے کہ متکلم کے صیغوں میں مذکر مؤنث کے لیے ایک ہی طرح کے صیغے ہیں۔ اسی طرح متکلم کے تثنیہ اور جمع کے لیے بھی ایک ہی صیغہ استعمال ہوتا ہے۔ یوں چودہ صیغے باقی رہ جاتے ہیں۔

تین مذکر غائب	تین مؤنث غائب	تین مذکر حاضر
تین مؤنث حاضر	ایک واحد متکلم	ایک تثنیہ و جمع متکلم

اب مذکورہ گردان کو آنکھیں بند کر کے ایک مرتبہ پڑھیں اور پھر درج ذیل ٹیبل کو دیکھیں:

نَصَرَ اس ایک مرد نے مدد کی	نَصَرَا ان دو مردوں نے مدد کی	نَصَرُوْا ان سب مردوں نے مدد کی
نَصَرَتْ اس ایک عورت نے مدد کی	نَصَرَتَا ان دو عورتوں نے مدد کی	نَصَرْنَ ان سب عورتوں نے مدد کی
نَصَرْتَ تم ایک مرد نے مدد کی	نَصَرْتُمَا تم دو مردوں نے مدد کی	نَصَرْتُمْ تم سب مردوں نے مدد کی
نَصَرْتِ تم ایک عورت نے مدد کی	نَصَرْتُمَا تم دو عورتوں نے مدد کی	نَصَرْتُنَّ تم سب عورتوں نے مدد کی
نَصَرْتُ میں نے مدد کی (مذکر، مؤنث)	نَصَرْنَا ہم نے مدد کی (تثنیہ، جمع، مذکر، مؤنث)	

آئیں اس کو مزید تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔ ہاشم نامی بچہ سڑک پار کرنا چاہتا تھا لیکن سامان زیادہ ہونے کی وجہ سے اسے مشکل پیش آرہی تھی۔ سڑک پار کرنے میں کچھ لوگوں نے اس کی مدد کی۔ اب:

- ❖ اگر عفان نے مدد کی تو کہا جائے گا: نَصَرَ
- ❖ اگر دارم اور ضرار نے مدد کی تو کہا جائے گا: نَصَرَا
- ❖ اگر شمعون، ابان اور شافع نے مدد کی تو کہا جائے گا: نَصَرُوْا
- ❖ اگر عمارہ نے مدد کی تو کہا جائے گا: نَصَرَتْ
- ❖ اگر عروہ اور ایمن نے مدد کی تو کہا جائے گا: نَصَرَتَا
- ❖ اگر مسفرہ، ام ہانی اور عمرہ نے مدد کی تو کہا جائے گا: نَصَرْنَ
- ❖ اگر آپ مرد ہیں، اور آپ نے اکیلے ہی مدد کی تو کہا جائے گا: نَصَرْتَ
- ❖ اگر آپ مرد ہیں، اور آپ دو لوگوں نے مدد کی تو کہا جائے گا: نَصَرْتُمَا
- ❖ اگر آپ مرد ہیں، اور آپ تین یا زیادہ نے مدد کی تو کہا جائے گا: نَصَرْتُمْ
- ❖ اگر آپ خاتون ہیں، اور آپ نے اکیلے ہی مدد کی تو کہا جائے گا: نَصَرْتِ
- ❖ اگر آپ خاتون ہیں، اور آپ دو نے مدد کی تو کہا جائے گا: نَصَرْتُمَا
- ❖ اگر آپ خاتون ہیں، اور آپ تین یا زیادہ نے مدد کی تو کہا جائے گا: نَصَرْتُنَّ
- ❖ اگر میں ایک مرد ہوں، اور میں نے اکیلے ہی مدد کی تو کہا جائے گا: نَصَرْتُ
- ❖ اگر میں ایک خاتون ہوں، اور میں نے اکیلے ہی مدد کی تب بھی یہی کہا جائے گا: نَصَرْتُ
- ❖ اگر ہم دو مرد ہوں یا خواتین اور ہم دو نے مدد کی تو کہا جائے گا: نَصَرْنَا
- ❖ اگر ہم زیادہ مرد ہوں یا خواتین اور ہم سب نے مدد کی تب بھی یہی کہا جائے گا: نَصَرْنَا

یاددہانی: متکلم کے صیغوں میں مذکر مؤنث اور تثنیہ جمع برابر ہیں

فعل ماضی کی علامتیں:

فعل ماضی کے پہلے صیغے کے آخر میں چند حروف کے اضافے سے صیغوں کی مخصوص شکل بنتی ہے:

الف: تثنیہ کی علامت ہے۔	الف: "ان دونے"
واؤ: جمع مذکر غائب کی علامت ہے۔	واؤ: "ان سب مردوں نے"
تْ: واحد مؤنث غائب کی علامت ہے۔	تْ: "اس ایک خاتون نے"
تَ: واحد مذکر حاضر کی علامت ہے۔	تَ: "آپ ایک مرد نے"
تِ: واحد مؤنث حاضر کی علامت ہے۔	تِ: "آپ ایک خاتون نے"
تُمَا: تثنیہ حاضر کی علامت ہے۔	تُمَا: "آپ دومردوں یا خواتین نے"
تُمْ: جمع مذکر حاضر کی علامت ہے۔	تُمْ: "آپ سب مردوں نے"
تُنَّ: جمع مؤنث حاضر کی علامت ہے۔	تُنَّ: "آپ سب خواتین نے"
تُ: واحد متکلم کی علامت ہے۔	تُ: "میں نے"
نَا: تثنیہ اور جمع متکلم کی علامت ہے۔	نَا: "ہم نے"

ایک گردان سے سینکڑوں گردانیں:

آپ نے فعل ماضی کی صرف ایک گردان یاد کرلی تو آپ اس سے سینکڑوں بلکہ ہزاروں گردانیں بنا سکتے ہیں۔ ہر گردان کا انداز / پیٹرن یہی رہے گا۔ ملاحظہ فرمائیں:

فَتَحَ، فَتَحَا، فَتَحُوْا، فَتَحَتْ، فَتَحَتَا، فَتَحْنَ، فَتَحْتَ، فَتَحْتُمَا، فَتَحْتُمْ، فَتَحْتِ، فَتَحْتُمَا، فَتَحْتُنَّ، فَتَحْتُ، فَتَحْنَا [فَتَحَ: اس نے کھولا۔ باقی الفاظ کے معانی بتائیں]

دَخَلَ، دَخَلَا، دَخَلُوْا، دَخَلَتْ، دَخَلَتَا، دَخَلْنَ، دَخَلْتَ، دَخَلْتُمَا، دَخَلْتُمْ، دَخَلْتِ، دَخَلْتُمَا، دَخَلْتُنَّ، دَخَلْتُ، دَخَلْنَا [دَخَلَ: وہ داخل ہوا۔ باقی الفاظ کے معانی بتائیں]

آپ نے دیکھ لیا نا کہ گردانیں کتنی آسان ہیں اور ایک گردان سے کتنی زیادہ گردانیں خود بخود یاد ہو جاتی ہیں!

ہوم ورک:

اب درج ذیل الفاظ سے فعل ماضی کی گردانیں پڑھیں اور لکھ کرلائیں:

ظَلَمَ، ضَرَبَ، غَفَرَ، صَبَرَ، عَرَفَ، کَذَبَ، کَسَبَ، حَمَلَ، عَقَلَ، مَلَكَ، قَدَرَ

الفاظ معانی–[افراد، بدن، دنیا]

الفاظ	معانی	تعداد	الفاظ	معانی	تعداد	الفاظ	معانی	تعداد
اَجْمَعُونَ	سب کے سب	26	نِعْمَةٌ	نعمت	37	ذُرِّيَّةٌ	اولاد	32
اِذْنٌ	اجازت	39	سَوَاءٌ	برابر	27	جَمِيْعٌ	تمام	53
اُمٌّ	ماں / اصل	35	فَرِيْقٌ	گروہ	33	زَوْجٌ	جوڑا / خاوند	76
وَالِدٌ	باپ	26	اَخٌ	بھائی	89	اِبْنٌ/وَلَدٌ	بیٹا	104
وَجْهٌ	چہرہ / طرف	72	عَيْنٌ	آنکھ / چشمہ	47	اَبْصَارٌ	آنکھیں	38
اَفْوَاهٌ	منہ[جمع]	21	لِسَانٌ	زبان	25	قَلْبٌ	دل	132
صَدْرٌ	سینہ	44	يَدٌ	ہاتھ	118	رِجْلٌ	پاؤں	15
نَفْسٌ	نفس / جان	293	رُوْحٌ	روح	21	قُوَّةٌ	قوت	28
بَيْتٌ/دَارٌ	گھر	112	نَاسٌ	لوگ	248	دُنْيَا	دنیا / قریب	115
سَبِيْلٌ	رستہ	176	صِرَاطٌ	رستہ	46	عَالَمٌ	جہان / دنیا	73
فِتْنَةٌ	فتنہ / آزمائش	34	قَرْيَةٌ	بستی	57	مَالٌ	دولت / مال	86
مَتَاعٌ	سامان	34	مَسْجِدٌ	سجدہ گاہ	28	مَكَانٌ	جگہ	32
اُمَّةٌ	امت / گروہ	64	قَوْمٌ	قوم	383	اِنْسَانٌ	انسان	65
اِمْرَاَةٌ [نِسَاء]	عورت	83	اَبٌ	باپ	117	رَجُلٌ	مرد	57

فعل ماضی مجہول

وہ فعل ماضی جس میں کسی کام کے ہونے یا کرنے کا ذکر ہو اور اس کا فاعل معلوم نہ ہو۔ یعنی اس فعل کی نسبت فاعل کے بجائے نائب فاعل کی طرف ہو۔

فعل ماضی مجہول کی گردان

نُصِرَ	نُصِرَا	نُصِرُوْا
نُصِرَتْ	نُصِرَتَا	نُصِرْنَ
نُصِرْتَ	نُصِرْتُمَا	نُصِرْتُمْ
نُصِرْتِ	نُصِرْتُمَا	نُصِرْتُنَّ
نُصِرْتُ	نُصِرْنَا	

گردان کا ترجمہ دیکھیں:

نُصِرَ اس ایک مرد کی مدد کی گئی	نُصِرَا ان دو مردوں کی مدد کی گئی	نُصِرُوْا ان سب مردوں کی مدد کی گئی
نُصِرَتْ اس ایک عورت کی مدد کی گئی	نُصِرَتَا ان دو عورتوں کی مدد کی گئی	نُصِرْنَ ان سب عورتوں کی مدد کی گئی
نُصِرْتَ تم ایک مرد کی مدد کی گئی	نُصِرْتُمَا تم دو مردوں کی مدد کی گئی	نُصِرْتُمْ تم سب مردوں کی مدد کی گئی
نُصِرْتِ تم ایک عورت کی مدد کی گئی	نُصِرْتُمَا تم دو عورتوں کی مدد کی گئی	نُصِرْتُنَّ تم سب عورتوں کی مدد کی گئی
نُصِرْتُ میری مدد کی گئی	نُصِرْنَا ہم سب کی مدد کی گئی	

آپ نے دیکھا کہ فعل ماضی مجہول کی گردان کا انداز بھی بالکل فعل ماضی معروف جیسا ہے۔ جو علامتیں فعل ماضی معروف کے آخر میں تھیں وہی علامتیں فعل ماضی مجہول کے آخر میں بھی اسی طرح آرہی ہیں۔

درج ذیل تفصیل ملاحظہ فرمائیں:

ہمارے مدرسہ کا طالب علم؛ عیسیٰ ایک اچھا لڑکا ہے۔ روزانہ کسی نہ کسی کی مدد کرتا ہے، لیکن خالصتاً اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے۔ اور وہ ہمیں کہتا ہے کہ کسی کو میرا نام نہ بتانا کہ کس نے مدد کی ہے۔ بات کرتے ہوئے یہی کہنا پڑے گا کہ فلاں کی مدد کی گئی۔ اس جملے میں مدد کرنے والے کا ذکر نہیں، بلکہ جن کی مدد کی گئی ہے ان کا ذکر ہے۔ انہیں ہی نائب فاعل کہتے ہیں۔

- ❖ اگر عمر کی مدد کی گئی تو کہا جائے گا: نُصِرَ
- ❖ اگر حنظلہ اور ماہر کی مدد کی گئی تو کہا جائے گا: نُصِرَا
- ❖ اگر عاقب، ہارون اور سمعان کی مدد کی گئی تو کہا جائے گا: نُصِرُوْا
- ❖ اگر فاطمہ کی مدد کی گئی تو کہا جائے گا: نُصِرَتْ
- ❖ اگر عائشہ اور بریرہ کی مدد کی گئی تو کہا جائے گا: نُصِرَتَا
- ❖ اگر خدیجہ، عفیرہ اور صالحہ کی مدد کی گئی تو کہا جائے گا: نُصِرْنَ
- ❖ اگر آپ ایک مرد ہیں، اور آپ کی مدد کی گئی تو کہا جائے گا: نُصِرْتَ
- ❖ اگر آپ دو مرد ہیں، اور آپ کی مدد کی گئی تو کہا جائے گا: نُصِرْتُمَا
- ❖ اگر آپ تین یا زیادہ مرد ہیں، اور آپ کی مدد کی گئی تو کہا جائے گا: نُصِرْتُمْ
- ❖ اگر آپ اکیلی خاتون ہیں، اور آپ کی مدد کی گئی تو کہا جائے گا: نُصِرْتِ
- ❖ اگر آپ دو خواتین ہیں، اور آپ کی مدد کی گئی تو کہا جائے گا: نُصِرْتُمَا
- ❖ اگر آپ تین یا زیادہ خواتین ہیں، اور آپ کی مدد کی گئی تو کہا جائے گا: نُصِرْتُنَّ
- ❖ اگر میری مدد کی گئی تو کہا جائے گا: نُصِرْتُ
- ❖ اگر ہماری مدد کی گئی تو کہا جائے گا: نُصِرْنَا

اب درج ذیل جملوں پر غور کریں:

- نَصَرَ سَعِیْدٌ اَسَداً سعید نے اسد کی مدد کی

نَصَرَ: فعل سَعِیْدٌ: فاعل اَسَداً: مفعول

ترکیب: فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ بنا۔

- نُصِرَ اَسَدٌ اسد کی مدد کی گئی

نُصِرَ: فعل مجہول اَسَدٌ: نائب فاعل

ترکیب: فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ بنا۔

الفاظ معانی—[انسان]

الفاظ	معانی	تعداد	الفاظ	معانی	تعداد	الفاظ	معانی	تعداد
ذَكَرٌ	مذکر/نر	16	اُنْثٰی	مؤنث/مادہ	30	عَبْدٌ	بندہ/غلام	126
عَدُوٌّ	دشمن	44	كُفَّارٌ	کافر	21	وَلِیٌّ	دوست	86

خوشخبری

اللہ تعالیٰ کے فضل اور توفیق سے ہم نے وہ تین سو کے قریب الفاظ اور ان کے معانی یاد کر لیے ہیں جو قرآن کریم کا تقریباً ساٹھ فیصد حصہ بنتے ہیں۔

اب ہم قرآن کریم میں مذکور مختلف افعال کو ذکر کریں گے۔ ہر مصدر سے فعل ماضی، فعل مضارع، فعل امر، حروف اصلی، اردو ترجمہ اور قرآن کریم میں اس کی تعداد کو الگ الگ کالم میں لکھا گیا ہے۔ ماضی اور مضارع کی گردانیں آپ یاد کر چکے ہیں اور فعل امر و نہی کی گردانیں آگے آ رہی ہیں۔ ہر مصدر سے ماضی اور مضارع کی معروف، مجہول، مثبت اور منفی کی گردانیں کرتے رہیں۔ فعل امر کا سبق پڑھنے کے بعد فعل امر کی گردانیں بھی شروع کر دیں۔

فعل ماضی منفی معروف

وہ فعل ماضی جس میں کسی کام کے نہ ہونے یا نہ کرنے کا ذکر ہو اور اس کا فاعل معلوم ہو۔ یعنی اس فعل کی نسبت فاعل کی طرف ہو۔ فعل ماضی معروف کے شروع میں "مَا" لگانے سے فعل ماضی منفی معروف بن جاتا ہے۔

درج ذیل گردان آپ پہلے یاد کر چکے ہیں۔ اس کو پڑھیں اور ترجمہ کریں:

مَا نَصَرَ	مَا نَصَرَا	مَا نَصَرُوْا
مَا نَصَرَتْ	مَا نَصَرَتَا	مَا نَصَرْنَ
مَا نَصَرْتَ	مَا نَصَرْتُمَا	مَا نَصَرْتُمْ
مَا نَصَرْتِ	مَا نَصَرْتُمَا	مَا نَصَرْتُنَّ
مَا نَصَرْتُ	مَا نَصَرْنَا	

درج ذیل الفاظ سے فعل ماضی منفی معروف کی گردانیں کریں:

الفاظ معانی [باب ضرب]

ماضی	مضارع	امر	مصدر	مادہ	ترجمہ	تعداد
ظَلَمَ	يَظْلِمُ	اِظْلِمْ	ظُلْمًا	ظ ل م	ظلم کرنا	266
ضَرَبَ	يَضْرِبُ	اِضْرِبْ	ضَرْبًا	ض ر ب	مارنا	123
غَفَرَ	يَغْفِرُ	اِغْفِرْ	مَغْفِرَةً	غ ف ر	مغفرت کرنا	95
صَبَرَ	يَصْبِرُ	اِصْبِرْ	صَبْرًا	ص ب ر	صبر کرنا	94
عَرَفَ	يَعْرِفُ	اِعْرِفْ	مَعْرِفَةً	ع ر ف	پہچاننا	94
كَذَبَ	يَكْذِبُ	اِكْذِبْ	كِذْبًا	ك ذ ب	جھوٹ بولنا	76
كَسَبَ	يَكْسِبُ	اِكْسِبْ	كَسْبًا	ك س ب	کمانا/کرنا	62

گذشتہ صفحے پر آپ نے فعل ماضی منفی معروف کی گردان پڑھی تھی اور اس کا ترجمہ آپ نے خود کیا تھا۔ اب اپنے کیے ہوئے ترجمہ کو درج ذیل ترجمہ سے ملا کر دیکھیں:

مَا نَصَرَ اس ایک مرد نے مدد نہ کی	مَا نَصَرَا ان دو مردوں نے مدد نہ کی	مَا نَصَرُوْا ان سب مردوں نے مدد نہ کی
مَا نَصَرَتْ اس ایک عورت نے مدد نہ کی	مَا نَصَرَتَا ان دو عورتوں نے مدد نہ کی	مَا نَصَرْنَ ان سب عورتوں نے مدد نہ کی
مَا نَصَرْتَ تم ایک مرد نے مدد نہ کی	مَا نَصَرْتُمَا تم دو مردوں نے مدد نہ کی	مَا نَصَرْتُمْ تم سب مردوں نے مدد نہ کی
مَا نَصَرْتِ تم ایک عورت نے مدد نہ کی	مَا نَصَرْتُمَا تم دو عورتوں نے مدد نہ کی	مَا نَصَرْتُنَّ تم سب عورتوں نے مدد نہ کی
مَا نَصَرْتُ میں نے مدد نہ کی (مذکر مؤنث)	مَا نَصَرْنَا ہم نے مدد نہ کی (تثنیہ، جمع، مذکر، مؤنث)	

الفاظ معانی [باب ضرب]

ماضی	مضارع	امر	مصدر	مادہ	ترجمہ	تعداد
حَمَلَ	يَحْمِلُ	اِحْمِلْ	حَمْلًا	ح م ل	اٹھانا	50
عَقَلَ	يَعْقِلُ	اِعْقِلْ	عَقْلًا	ع ق ل	سمجھنا	49
مَلَكَ	يَمْلِكُ	اِمْلِكْ	مُلْكًا	م ل ك	مالک ہونا	49
قَدَرَ	يَقْدِرُ	اِقْدِرْ	قَدْرًا	ق د ر	قادر ہونا	47

فعل ماضی منفی مجہول

وہ فعل ماضی جس میں کسی کام کے نہ ہوسکنے یا نہ کیے جانے کا ذکر ہو اور اس کا فاعل معلوم نہ ہو۔ یعنی اس فعل کی نسبت اس کے فاعل کے بجائے نائب فاعل کی طرف ہو۔ فعل ماضی مجہول کے شروع میں "مَا" لگانے سے فعل ماضی منفی مجہول بن جاتا ہے۔ درج ذیل گردان کو دیکھیں:

مَا نُصِرَ اس ایک مرد کی مدد نہ کی گئی	مَا نُصِرَا ان دو مردوں کی مدد نہ کی گئی	مَا نُصِرُوْا ان سب مردوں کی مدد نہ کی گئی
مَا نُصِرَتْ اس ایک عورت کی مدد نہ کی گئی	مَا نُصِرَتَا ان دو عورتوں کی مدد نہ کی گئی	مَا نُصِرْنَ ان سب عورتوں کی مدد نہ کی گئی
مَا نُصِرْتَ تم ایک مرد کی مدد نہ کی گئی	مَا نُصِرْتُمَا تم دو مردوں کی مدد نہ کی گئی	مَا نُصِرْتُمْ تم سب مردوں کی مدد نہ کی گئی
مَا نُصِرْتِ تم ایک عورت کی مدد نہ کی گئی	مَا نُصِرْتُمَا تم دو عورتوں کی مدد نہ کی گئی	مَا نُصِرْتُنَّ تم سب عورتوں کی مدد نہ کی گئی
مَا نُصِرْتُ میری مدد نہ کی گئی	مَا نُصِرْنَا ہم سب کی مدد نہ کی گئی	

الفاظ معانی [باب سمع]

ماضی	مضارع	امر	مصدر	مادہ	ترجمہ	تعداد
عَلِمَ	یَعْلَمُ	اِعْلَمْ	عِلْمًا	ع ل م	جاننا	518
عَمِلَ	یَعْمَلُ	اِعْمَلْ	عَمَلًا	ع م ل	عمل کرنا	318
رَحِمَ	یَرْحَمُ	اِرْحَمْ	رَحْمَةً	ر ح م	رحم کرنا	148

مشق نمبر 4

مختصر جواب تحریر کریں۔

1. فعل ماضی کی تعریف لکھیں۔
2. فعل ماضی کی کتنی قسمیں ہیں؟ ان سب کے نام لکھیں۔
3. فعل ماضی معروف کی تعریف لکھیں۔
4. فعل ماضی مجہول کی تعریف لکھیں۔
5. فعل ماضی منفی معروف کی تعریف لکھیں۔
6. فعل ماضی منفی مجہول کی تعریف لکھیں۔

خالی جگہ پر کریں۔

1. فعل ماضی معروف کی گردان کے کل .... صیغے ہوتے ہیں۔
2. متکلم کے صیغوں میں مذکر اور مونث میں کوئی .... نہیں ہوتا۔
3. فعل معروف میں جو مفعول بہ ہوتا ہے، فعل مجہول میں اسے .... کہا جاتا ہے۔
4. فعل ماضی معروف کے شروع میں .... لگانے سے فعل ماضی منفی معروف بن جاتا ہے۔
5. فعل مجہول کا فاعل، معلوم .... ہوتا۔
6. متکلم کے صیغوں میں تثنیہ اور جمع میں بھی کوئی .... نہیں ہوتا۔

درست جواب پر نشان لگائیں۔

1. فعل ماضی کی اقسام ہیں:

چار   آٹھ   دس

2. اگر عبد اللہ نے مدد کی تو کہا جائے گا:

نَصَرَ   نَصَرْنَ   نَصَرَتْ

3. اگر عبد الرحمن، طلحہ اور حُدَیر نے مدد کی تو کہا جائے گا:

نَصَرُوْا نَصَرْنَ نَصَرْتُمْ

4. اگر فارحہ، رابعہ اور رملہ نے مدد کی تو کہا جائے گا:

نَصَرُوْا نَصَرْنَ نَصَرْتُمْ

5. اگر آپ مرد ہیں، اور آپ تین یا زیادہ نے مدد کی تو کہا جائے گا:

نَصَرْتُمْ نَصَرَا نَصَرُوْا

6. اگر آپ خاتون ہیں، اور آپ نے اکیلے ہی مدد کی تو کہا جائے گا:

نَصَرْتِ نَصَرْتَ نَصَرْتُ

7. اگر آپ خاتون ہیں، اور آپ تین یا زیادہ نے مدد کی تو کہا جائے گا:

نَصَرْتُنَّ نَصَرْنَ نَصَرْتُمْ

8. اگر میں نے اکیلے ہی مدد کی تو کہا جائے گا:

نَصَرْتِ نَصَرْتَ نَصَرْتُ

9. اگر حاشر اور ابراہیم کی مدد کی گئی تو کہا جائے گا:

نُصِرَا نَصَرَا نُصِرْتُمَا

10. اگر مصطفیٰ، عمیر اور یحییٰ کی مدد کی گئی تو کہا جائے گا:

نُصِرُوْا نَصَرْتُمْ نَصَرُوْا

11. اگر آمنہ کی مدد کی گئی تو کہا جائے گا:

نُصِرَتْ نَصَرْتَ نَصَرْتِ

12. اگر آپ دو مرد ہیں، اور آپ کی مدد کی گئی تو کہا جائے گا:

نُصِرْتُمَا نَصَرْتُمَا نَصَرَا

13. اگر آپ تین یا زیادہ خواتین ہیں، اور آپ کی مدد کی گئی تو کہا جائے گا:

نُصِرْتُنَّ نَصَرْنَ نَصَرْنَا

14. اگر ہماری مدد کی گئی تو کہا جائے گا:

نُصِرْنَا نَصَرْنَا نَصَرْتُمْ

15. فعل ماضی مجہول سے فعل ماضی منفی مجہول بنانے کے لیے اس کے شروع میں لگائیں گے:

مَا هَلْ كَيْفَ

درج ذیل الفاظ کا اردو میں ترجمہ کریں۔

شَهِدْتُّ	مَا عَمِلْنَ	كَتَبْتُ	عَلِمْتُمَا
صَبَرْتُمْ	ظَلَمُوْا	ظَلَمَتْ	مَا خَسِرَ
سَمِعْنَا	مَا نَصَرْتَ	مَا ظَلَمْنَا	ظُلِمُوْا
رَضِيَ	شَرِبَ	حَمَلَ	حَمَلَتْ
ظَلَمُوْا	حُمِلْتُمْ	جُعِلْنَ	جَعَلْنَا
مَا عَمِلَ	نُصِرْتُ	مَكَرْتُمْ	شَرِبْتُنَّ

اردو سے عربی میں ترجمہ کریں۔

ان دو مردوں نے رحم کیا	میں نے گواہی دی	ہم نے نقصان اٹھایا
اس ایک عورت نے نہ جانا	پہچانے گئے وہ سب مرد	ان سب عورتوں نے لکھا
تم ایک مرد نے گواہی دی	تم سب عورتوں نے سنا	تیری مدد نہیں کی گئی
تم دو مردوں پر رحم نہیں کیا گیا	ہم سب نے پیا	ہم سب کی مدد کی گئی
تم سب عورتوں کی مدد نہیں کی گئی	ہم دو نے کھایا	مجھے نہیں مارا گیا

ثلاثی مجرد اور اس کے چھ ابواب

تین حرفی الفاظ [ثلاثی مجرد] کے مختلف مصادر سے فعل ماضی کے صیغے بنائیں تو ان کے پہلے اور تیسرے حرف یعنی ف اور لام کلمہ کی حرکت مستقل رہتی ہے۔ درمیانی حرف یعنی عین کلمہ کی حرکت تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ کبھی زبر، کبھی زیر اور کبھی پیش۔ اس اعتبار سے ماضی کے صیغوں کے تین وزن بنیں گے:

فَعَلَ فَعِلَ فَعُلَ

ثلاثی کے معنٰی ہیں: تین اور مجرد کے معنٰی ہیں: صِرف یا اصل۔ ہم نے پڑھا تھا کہ مجرد اور مزید کا معیار ماضی کا پہلا صیغہ ہے۔ تو فعل ثلاثی مجرد سے مراد ایسا فعل ہو گا جس کے واحد مذکر غائب کے صیغے [یعنی صیغہ نمبر ایک] میں اصل مادے کے صِرف تین حروف ہوں۔ ہم پڑھ چکے ہیں کہ تمام مصادر میں فعل ماضی کے پہلے صیغے کے فا اور لام کلمہ پر زبر آتی ہے اور عین کلمہ کی حرکت بدلتی رہتی ہے۔

فَعَلَ فَعِلَ فَعُلَ

اسی طرح فعل مضارع کے پہلے صیغے [واحد مذکر غائب] میں بھی فا اور لام کلمہ کی حرکت مستقل رہتی ہے [فا کلمہ پر جزم اور لام کلمہ پر پیش]۔ جبکہ عین کلمہ کی حرکت بدلتی رہتی ہے، کبھی زبر، کبھی زیر اور کبھی پیش۔

يَفْعَلُ يَفْعِلُ يَفْعُلُ

اگر ہم ان کو آپس میں ملا کر جوڑیاں / مجموعے Combination بنائیں تو نو جوڑیاں بنی چاہییں لیکن عربی میں صرف چھ جوڑیاں بنتی ہیں۔ ہر ایک جوڑی کو ایک باب کہتے ہیں، اور یہ چھ ابواب؛ فعل ثلاثی مجرد کے ابواب کہلاتے ہیں۔ ان ابواب کے نام سب سے زیادہ عام استعمال ہونے والے فعل کے نام پر رکھے گئے ہیں۔

طلبہ کو سکھانے کے لیے ماضی، مضارع اور مصدر کو ساتھ ملا کر بولا جاتا ہے۔ جیسے:

نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا

سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا

اب درج ذیل مثالوں پر غور کریں:

ماضی	مضارع	مصدر	معنیٰ	باب
فَتَحَ	يَفْتَحُ	فَتْحًا	کھولنا	باب فَتَحَ یا مختصراً صرف "ف"
ضَرَبَ	يَضْرِبُ	ضَرْبًا	مارنا	باب ضَرَبَ یا مختصراً صرف "ض"
نَصَرَ	يَنْصُرُ	نَصْرًا	مدد کرنا	باب نَصَرَ یا مختصراً صرف "ن"
سَمِعَ	يَسْمَعُ	سَمْعًا	سننا	باب سَمِعَ یا مختصراً صرف "س"
حَسِبَ	يَحْسِبُ	حَسْبًا	گمان کرنا	باب حَسِبَ یا مختصراً صرف "ح"
كَرُمَ	يَكْرُمُ	كَرْمًا	عزت دار ہونا	باب كَرُمَ یا مختصراً صرف "ك"

پہلی تین مثالوں میں ماضی کے عین کلمہ پر زبر ہے اور مضارع کے عین کلمہ پر بالترتیب زبر، زیر اور پیش ہیں۔ چوتھی اور پانچویں مثال میں ماضی کے عین کلمے کے نیچے زیر ہے اور مضارع کے عین کلمے پر بالترتیب زبر اور زیر ہے۔ چھٹی مثال میں ماضی کے عین کلمے پر پیش ہے اور مضارع کے عین کلمے پر بھی پیش ہے۔ پہلے باب کا نام ہے: باب فَتَحَ، اسے مختصراً "ف" لکھتے ہیں۔ دوسرے کا نام باب ضَرَبَ "ض"، تیسرے کا نام باب نَصَرَ "ن"، چوتھے کا نام باب سَمِعَ "س"، پانچویں کا نام باب حَسِبَ "ح" اور چھٹے کا نام باب كَرُمَ "ك" ہے۔

- مذکورہ تفصیل سے ہمیں معلوم ہو گیا کہ باب اصل میں ہے کیا۔
- ماضی اور مضارع میں عین کلمے کی حرکت کا تعین باب سے کیا جاتا ہے۔
- جہاں جہاں عین کلمے کی حرکت میں تبدیلی آئے گی، باب بدلتا جائے گا۔
- کون سا لفظ کس باب سے آتا ہے؛ اس کا فیصلہ عربوں سے سن کر ہوتا ہے، ہم خود سے کسی لفظ کو اپنے من پسند باب کے مطابق نہیں لا سکتے۔
- ہر باب سے گردان کا پیٹرن ایک ہی ہوتا ہے۔ صرف درمیان والے حرف کی حرکت تبدیل ہوتی ہے۔ ماضی کے عین کلمہ پر زبر کے ساتھ ہم گردانیں کر چکے ہیں۔ اب ہم ماضی کے عین کلمہ کی زیر اور پیش کے

ساتھ گردانیں کرتے ہیں تاکہ زبان رواں ہو جائے۔ فعل ماضی معروف کی گردان لکھی گئی ہے، مجہول اور منفی کی گردانیں آپ خود کریں:

عین کلمہ کے نیچے زیر کی گردان-[ماضی مکسور العین]

سَمِعَ=اس نے سنا: سَمِعَ، سَمِعَا، سَمِعُوْا، سَمِعَتْ، سَمِعَتَا، سَمِعْنَ، سَمِعْتَ، سَمِعْتُمَا، سَمِعْتُمْ، سَمِعْتِ، سَمِعْتُمَا، سَمِعْتُنَّ، سَمِعْتُ، سَمِعْنَا

عین کلمہ پر پیش کی گردان-[ماضی مضموم العین]

كَرُمَ=وہ باعزت ہوا: كَرُمَ، كَرُمَا، كَرُمُوْا، كَرُمَتْ، كَرُمَتَا، كَرُمْنَ، كَرُمْتَ، كَرُمْتُمَا، كَرُمْتُمْ، كَرُمْتِ، كَرُمْتُمَا، كَرُمْتُنَّ، كَرُمْتُ، كَرُمْنَا

الفاظ معانی[باب سمع، حسب، کرم]

ماضی	مضارع	امر	مصدر	مادہ	ترجمہ	تعداد
سَمِعَ	يَسْمَعُ	اِسْمَعْ	سَمَاعَةً	س م ع	سننا	100
شَهِدَ	يَشْهَدُ	اِشْهَدْ	شُهُوْدًا	ش ه د	گواہی دینا	66
خَسِرَ	يَخْسَرُ	اِخْسَرْ	خُسْرَانٌ	خ س ر	نقصان اٹھانا	51
حَسِبَ	يَحْسَبُ يَحْسِبُ	اِحْسَبْ اِحْسِبْ	حَسْبًا	ح س ب	گمان کرنا	46
حَزِنَ حَزَنَ	يَحْزَنُ يَحْزُنُ	اِحْزَنْ اُحْزُنْ	حُزْنًا	ح ز ن	غمگین ہونا غمگین کرنا	30
حَفِظَ	يَحْفَظُ	اِحْفَظْ	حِفْظًا	ح ف ظ	یاد کرنا	27
كَرِهَ	يَكْرَهُ	اِكْرَهْ	كَرَاهَةً	ك ر ه	ناپسند کرنا	25
بَصُرَ	يَبْصُرُ	اُبْصُرْ	بَصَارَةً	ب ص ر	دیکھنا	53

ہم نے چار ابواب[ضَرَبَ،سَمِعَ، حَسِبَ اور كَرُمَ]کے قرآن کریم میں کثیر الاستعمال الفاظ کو معانی کے ساتھ یاد کرلیا ہے۔الحمد للہ-بقیہ ابواب کے الفاظ اگلے صفحات میں آرہے ہیں۔ان شاء اللہ

فعل مضارع

فعل مضارع اس فعل کو کہتے ہیں جس میں موجودہ یا آئندہ زمانہ بتایا جائے۔ عربی میں فعل حال اور مستقبل؛ دونوں کے لیے ایک ہی فعل یعنی فعل مضارع استعمال ہوتا ہے۔ تین حرفی افعال میں فعل ماضی کی طرح فعل مضارع کے عین کلمہ پر بھی تین حرکات آتی ہیں اور بقیہ دونوں کلمے [فا کلمہ اور لام کلمہ] کی حرکات مستقل رہتی ہیں۔ اس لحاظ سے فعل مضارع کے یہ تین اوزان بنیں گے:

يَفْعَلُ يَفْعِلُ يَفْعُلُ

فعل مضارع کی علامات:

درج ذیل چار حروف؛ فعل مضارع کی علامات ہیں۔ یہ جس صیغے کے شروع میں آئیں وہ فعل مضارع کا صیغہ ہوگا۔ الف، تا، یا، نون۔ یاد رکھنے میں آسانی کے لیے ان کو "حروفِ اَتَیْنَ" کہتے ہیں۔

گردان فعل مضارع معروف-[ماضی مضموم العین]:

يَنْصُرُ = وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا

صیغے	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	يَنْصُرُ	يَنْصُرَانِ	يَنْصُرُوْنَ
	تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	يَنْصُرْنَ
حاضر	تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرُوْنَ
	تَنْصُرِيْنَ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرْنَ
متکلم	اَنْصُرُ	نَنْصُرُ	

گذشتہ اسباق میں پڑھے ہوئے تمام افعال سے فعل مضارع کی گردانوں کی مشق کریں۔ اور آئندہ ٹیبلز میں دیے گئے الفاظ سے بھی ماضی اور مضارع کی گردانوں کی خوب پریکٹس کریں۔ یہ سب قرآنی الفاظ ہیں، لہٰذا اجر ہی اجر!

الفاظ معانی [باب نصر]

ماضی	مضارع	امر	مصدر	مادہ	ترجمہ	تعداد
كَفَرَ	يَكْفُرُ	اُكْفُرْ	كُفْرًا	ك ف ر	کفر/انکار کرنا	461
خَلَقَ	يَخْلُقُ	اُخْلُقْ	خَلْقًا	خ ل ق	پیدا کرنا	248
ذَكَرَ	يَذْكُرُ	اُذْكُرْ	ذِكْرًا	ذ ك ر	ذکر کرنا	163
عَبَدَ	يَعْبُدُ	اُعْبُدْ	عِبَادَةً	ع ب د	عبادت کرنا	143
رَزَقَ	يَرْزُقُ	اُرْزُقْ	رِزْقًا	ر ز ق	رزق دینا	122
نَظَرَ	يَنْظُرُ	اُنْظُرْ	نَظَرًا	ن ظ ر	دیکھنا	95
قَتَلَ	يَقْتُلُ	اُقْتُلْ	قَتْلًا	ق ت ل	قتل کرنا	93
نَصَرَ	يَنْصُرُ	اُنْصُرْ	نَصْرًا	ن ص ر	مدد کرنا	92
صَدَقَ	يَصْدُقُ	اُصْدُقْ	صِدْقًا	ص د ق	سچ بولنا	89
خَلَدَ	يَخْلُدُ	اُخْلُدْ	خُلُوْدًا	خ ل د	ہمیشہ رہنا	83
حَكَمَ	يَحْكُمُ	اُحْكُمْ	حُكْمًا	ح ك م	حکم دینا	80
دَخَلَ	يَدْخُلُ	اُدْخُلْ	دُخُوْلًا	د خ ل	داخل ہونا	78
شَكَرَ	يَشْكُرُ	اُشْكُرْ	شُكْرًا	ش ك ر	شکر کرنا	63
خَرَجَ	يَخْرُجُ	اُخْرُجْ	خُرُوْجًا	خ ر ج	نکلنا	61
كَتَبَ	يَكْتُبُ	اُكْتُبْ	كِتَابَةً	ك ت ب	لکھنا	56
فَسَقَ	يَفْسُقُ	اُفْسُقْ	فِسْقًا	ف س ق	گناہ کرنا	54
سَجَدَ	يَسْجُدُ	اُسْجُدْ	سُجُوْدًا	س ج د	سجدہ کرنا	49
بَلَغَ	يَبْلُغُ	اُبْلُغْ	بُلُوْغًا	ب ل غ	پہنچنا	49

فعل مضارع کے صیغوں کی پہچان:

آپ نے دیکھا کہ فعل مضارع کے ہر صیغے کے شروع میں ان چار حروف "الف، تا، یا، نون" میں سے کوئی نہ کوئی حرف آتا ہے۔ ان میں سے "الف یا ہمزہ" واحد متکلم اور "نون" جمع متکلم کی علامت ہے۔ "ت" عام طور پر حاضر اور "یا" غائب کی علامت ہے۔ [سوائے دو صیغوں کے: صیغہ نمبر چار اور پانچ]۔

اب بات کرتے ہیں فعل مضارع کے آخر میں آنے والی علامات کی۔ فعل مضارع کی گردان کے چودہ میں سے پانچ صیغوں کے آخری حرف پر پیش آتی ہے اور نو صیغوں کے آخر میں نون آتا ہے۔ "َانِ" تثنیہ کی نشانی ہے، "ُوْنَ" جمع مذکر کی اور صِرف نون جمع مؤنث کی۔

نون اعرابی:

نون والے صیغوں میں سے سات میں؛ نون سے پہلے حروفِ علت [واؤ، الف، یا] میں سے کوئی حرف آتا ہے، ان صیغوں والے نون کو نون اعرابی کہتے ہیں۔ نون اعرابی والے صیغے معرب ہوتے ہیں، عوامل کی تبدیلی سے ان کا آخر بدل جاتا ہے۔

نون نسوہ یا نون تانیث:

نون والے بقیہ دو صیغوں میں نون سے پہلے والے حرف [لام کلمہ] پر جزم آتی ہے۔ اس نون کو نون نسوہ کہتے ہیں۔ یہ جمع مؤنث کا صیغہ ہونے کی علامت ہے۔ یہ صیغہ کبھی اپنی شکل نہیں بدلتا۔

فعل مضارع منفی معلوم:

مضارع منفی بنانے کے لیے اس کے شروع میں لَا یا مَا لگا دیتے ہیں۔ لَا فعل حال اور مستقبل دونوں کے لیے آتا ہے اور مَا لگا دینے سے فعل مضارع؛ فعل حال کے معنوں میں خاص ہو جاتا ہے۔

لَا کے ساتھ فعل مضارع کی گردان:

لَا يَنْصُرُ، لَا يَنْصُرَانِ، لَا يَنْصُرُوْنَ، لَا تَنْصُرُ، لَا تَنْصُرَانِ، لَا يَنْصُرْنَ، لَا تَنْصُرُ، لَا تَنْصُرَانِ، لَا تَنْصُرُوْنَ، لَا تَنْصُرِيْنَ، لَا تَنْصُرَانِ، لَا تَنْصُرْنَ، لَا اَنْصُرُ، لَا نَنْصُرُ

مَا کے ساتھ فعل مضارع کی گردان

مَا یَنْصُرُ، مَا یَنْصُرَانِ، مَا یَنْصُرُوْنَ، مَا تَنْصُرُ، مَا تَنْصُرَانِ، مَا یَنْصُرْنَ، مَا تَنْصُرُ، مَا تَنْصُرَانِ، مَا تَنْصُرُوْنَ، مَا تَنْصُرِیْنَ، مَا تَنْصُرَانِ، مَا تَنْصُرْنَ، مَا اَنْصُرُ، مَا نَنْصُرُ

گردان فعل مضارع مجہول:

یُنْصَرُ، یُنْصَرَانِ، یُنْصَرُوْنَ، تُنْصَرُ، تُنْصَرَانِ، یُنْصَرْنَ، تُنْصَرُ، تُنْصَرَانِ، تُنْصَرُوْنَ، تُنْصَرِیْنَ، تُنْصَرَانِ، تُنْصَرْنَ، اُنْصَرُ، نُنْصَرُ

گردان مضارع منفی مجہول:

لَایُنْصَرُ، لَایُنْصَرَانِ، لَایُنْصَرُوْنَ، لَاتُنْصَرُ، لَاتُنْصَرَانِ، لَایُنْصَرْنَ، لَاتُنْصَرُ، لَاتُنْصَرَانِ، لَاتُنْصَرُوْنَ، لَاتُنْصَرِیْنَ، لَاتُنْصَرَانِ، لَاتُنْصَرْنَ، لَااُنْصَرُ، لَانُنْصَرُ

الفاظ معانی [باب نصر]

ماضی	مضارع	امر	مصدر	مادہ	ترجمہ	تعداد
تَرَكَ	يَتْرُكُ	أُتْرُكْ	تَرْكًا	ت ر ك	چھوڑنا	43
حَشَرَ	يَحْشُرُ	أُحْشُرْ	حَشْرًا	ح ش ر	جمع کرنا	43
مَكَرَ	يَمْكُرُ	أُمْكُرْ	مَكْرًا	م ك ر	تدبیر کرنا	43
شَعَرَ	يَشْعُرُ	أُشْعُرْ	شُعُورًا	ش ع ر	جاننا/شعور رکھنا	29
قَعَدَ	يَقْعُدُ	أُقْعُدْ	قُعُوْدًا	ق ع د	بیٹھنا	23

الحمد للہ باب نَصَرَ یَنْصُرُ کے زیادہ استعمال ہونے والے مصادر بھی پورے ہو گئے۔ ان مصادر کے ساتھ ماضی اور مضارع کی گردانیں ضرور کرتے رہیں۔ اس مشق کو بے فائدہ نہ سمجھیں، یہ بہت ضروری اور نفع مند ہے۔

فعل مضارع کے ساتھ س اور سَوف:

فعل مضارع کے شروع میں س یا سَوْفَ لگانے سے فعل مضارع؛ مستقبل کے ساتھ خاص ہو جاتا ہے۔

س کا معنی: کچھ دیر بعد سَوْفَ کا معنی: عنقریب

سَيَنْصُرُ، سَيَنْصُرَانِ، سَيَنْصُرُوْنَ، سَتَنْصُرُ، سَتَنْصُرَانِ، سَيَنْصُرْنَ، سَتَنْصُرُ، سَتَنْصُرَانِ، سَتَنْصُرُوْنَ، سَتَنْصُرِيْنَ، سَتَنْصُرَانِ، سَتَنْصُرْنَ، سَاَنْصُرُ، سَنَنْصُرُ

سَوْفَ يَنْصُرُ، سَوْفَ يَنْصُرَانِ، سَوْفَ يَنْصُرُوْنَ، سَوْفَ تَنْصُرُ، سَوْفَ تَنْصُرَانِ، سَوْفَ يَنْصُرْنَ، سَوْفَ تَنْصُرُ، سَوْفَ تَنْصُرَانِ، سَوْفَ تَنْصُرُوْنَ، سَوْفَ تَنْصُرِيْنَ، سَوْفَ تَنْصُرَانِ، سَوْفَ تَنْصُرْنَ، سَوْفَ اَنْصُرُ، سَوْفَ نَنْصُرُ

الفاظ معانی [باب فتح]

ماضی	مضارع	امر	مصدر	مادہ	ترجمہ	تعداد
جَعَلَ	يَجْعَلُ	اِجْعَلْ	جَعْلًا	ج ع ل	بنانا	346
صَلَحَ	يَصْلَحُ	اِصْلَحْ	صُلْحًا	ص ل ح	صلح کرنا/ درست کرنا	131
بَعَثَ	يَبْعَثُ	اِبْعَثْ	بَعْثًا	ب ع ث	اٹھانا [مرنے کے بعد]	65
سَحَرَ	يَسْحَرُ	اِسْحَرْ	سِحْرًا	س ح ر	جادو کرنا	49
نَفَعَ	يَنْفَعُ	اِنْفَعْ	نَفْعًا	ن ف ع	نفع دینا	42
جَمَعَ	يَجْمَعُ	اِجْمَعْ	جَمْعًا	ج م ع	جمع کرنا	40
ذَهَبَ	يَذْهَبُ	اِذْهَبْ	ذِهَابًا	ذ ه ب	جانا	35
فَتَحَ	يَفْتَحُ	اِفْتَحْ	فَتْحًا	ف ت ح	کھولنا	29
رَفَعَ	يَرْفَعُ	اِرْفَعْ	رَفْعًا	ر ف ع	اٹھانا	28
لَعَنَ	يَلْعَنُ	اِلْعَنْ	لَعْنًا	ل ع ن	لعنت کرنا	27

مشق نمبر 5

مختصر جواب لکھیں:

1. ثلاثی مجرد سے کیا مراد ہے؟
2. ثلاثی مجرد کے کل کتنے باب بنتے ہیں؟
3. ثلاثی مجرد کے چھ ابواب، ماضی اور مضارع کے پہلے پہلے صیغوں کے اعراب کے ساتھ لکھیں۔
4. فعل مضارع کسے کہتے ہیں؟
5. عین کلمہ کی حرکت کے اعتبار سے فعل ماضی کے کون کون سے تین اوزان بنتے ہیں؟ اعراب کے ساتھ لکھیں۔
6. عین کلمہ کی حرکت کے اعتبار سے فعل مضارع کے کون سے تین اوزان بنتے ہیں؟ اعراب کے ساتھ لکھیں۔
7. فعل مضارع کی علامات کون کون سے حروف ہیں؟
8. فعل مضارع معروف سے فعل مضارع منفی معروف بنانے کے لیے کیا کرتے ہیں؟
9. فعل مضارع مجہول سے فعل مضارع منفی مجہول کیسے بناتے ہیں؟
10. نون اعرابی کسے کہتے ہیں؟
11. نون نسوہ یا نون تانیث کسے کہتے ہیں؟

خالی جگہ پر کریں:

1. ثلاثی مجرد سے فعل ماضی کے صیغے بنائیں تو ان کے ....اور.................حرف یعنی فا اور لام کلمہ کی حرکت مستقل رہتی ہے۔
2. ثلاثی مجرد سے فعل ماضی بنائیں تو اس کے درمیانی حرف یعنی.................کلمہ کی حرکت بدلتی رہتی ہے۔
3. ثلاثی کا معنی ہے.................۔
4. مجرد کا معنی ہے.................۔
5. مجرد اور مزید کا معیار فعل ماضی کا.................صیغہ ہوتا ہے۔

6. فعل مضارع کے پہلے صیغے میں بھی.................اور.................کلمہ کی حرکت مستقل رہتی ہے۔
7. فعل مضارع کے فاکلمہ پر.................اور لام کلمہ پر.................آتی ہے۔
8. عربی میں فعل حال اور مستقبل دونوں کے لیے ایک ہی فعل یعنی فعل.................استعمال ہوتا ہے۔
9. فعل مضارع کی گردان کے صیغوں کی تعداد.................ہوتی ہے۔
10. فعل مضارع کے شروع میں مَا لگا دینے سے وہ فعل.................کے معنوں میں خاص ہو جاتا ہے۔
11. فعل مضارع کی گردان کے چودہ میں سے پانچ صیغوں کے آخری حرف پر.................آتی ہے۔
12. فعل مضارع کی گردان کے نو صیغوں کے آخر میں.................آتا ہے۔
13. عوامل کی تبدیلی سے نون اعرابی والے صیغوں کا.................بدل جاتا ہے۔

درست جواب پر نشان لگائیں:

1. مجرد اور مزید کا معیار:

ماضی کا پہلا صیغہ　　چوتھا صیغہ　　بارھواں صیغہ

2. فعل مضارع میں عین کلمہ کی حرکت

بدلتی رہتی ہے　　مستقل رہتی ہے　　ہمیشہ پیش ہوتی ہے

3. فعل ماضی اور مضارع کو آپس میں ملا کر جوڑیاں بنائیں تو کل جوڑیاں بنتی ہیں:

بارہ　　پندرہ　　چھ

4. ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کے مختلف ہونے کی وجہ سے جو جوڑیاں بنتی ہیں ان کو کہتے ہیں:

باب　　صیغہ　　زمانہ

5. فعل مضارع کی علامات ہیں:

الف تا یا نون　　حروفِ حلقی　　الف واؤ یا

6. حروف اَتَیْن آتے ہیں فعل مضارع کے:

شروع میں　　درمیان میں　　آخر میں

7. فعل مضارع منفی میں فعل حال اور مستقبل دونوں کے لیے آتا ہے:

لَا مَا سَوْفَ

8. فعل مضارع کے شروع میں س یا سوف لگائیں تو فعل مضارع خاص ہو جاتا ہے:

مستقبل کے ساتھ حال کے ساتھ ماضی کے ساتھ

9. فعل مضارع میں جن دو صیغوں کے آخر میں نون سے پہلے والے حرف پر جزم آتی ہے، وہ:

جمع مؤنث واحد حاضر متکلم

اردو میں ترجمہ کریں:

يَجْمَعُوْنَ	يَرْفَعْنَ	مَاتَذْهَبِيْنَ	يَشْرَبُوْنَ
تَسْخَرُوْنَ	مَاتَدْخُلُ	اَشْكُرُ	لَااَعْبُدُ
يَخْرُجُوْنَ	نَصْدُقُ	تَكْسِبُ	يَقْرَءُوْنَ
يُعْرَفُ	يُخْلَقُ	تَحْسَبُ	يَحْسَبُوْنَ
مَاتَسْبِقُ	يُخْلَقُوْنَ	يَجْمَعُ	يُحْشَرُوْنَ

عربی میں ترجمہ کریں:

نہیں مارا جائے گا وہ ایک مرد	وہ دو عورتیں شکر ادا کرتی ہیں	تم ایک عورت پیو گی
تم دو مرد داخل ہوتے ہو	آپ دو مرد جاتے ہیں	ہم دو عورتیں جائیں گی
نفع اٹھایا جائے گا ان سب مردوں سے	تم ایک مرد حکم دو گے	وہ دو عورتیں پڑھیں گی
وہ سب قتل نہیں کیے جائیں گے	ہم سچ بولیں گے	وہ ایک مرد خوش ہو گا
ہم سب پہچان لیں گے	وہ دو مرد ناپسند کریں گے	تم سب بلائے جاؤ گے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

یادداشت

ای مرکز کے زیر انتظام آن لائن کورسز

طویل دورانیے کے کورسز:

- ایک سالہ تخصص فی العقائد الاسلامیہ [حضرات وخواتین]
- ایک سالہ تخصص فی الافتاء [حضرات]
- چار سالہ مکمل عالم کورس [حضرات وخواتین]
- دو سالہ علم دین کورس [حضرات وخواتین]
- ایک سالہ تفسیر کورس [حضرات وخواتین]
- دو سالہ تعلیم القرآن کورس [بچوں کے لیے]

شارٹ کورسز: [کل کورسز:30-چند اہم کورسز کے نام:]

- رمضان کورس اردو انگلش [حضرات وخواتین]
- رمضان کورس اردو انگلش [بچوں کے لیے]
- صراط مستقیم کورس اردو انگلش [حضرات وخواتین]
- زکوۃ کورس [حضرات وخواتین]
- نماز کورس [حضرات وخواتین]
- عقائد کورس [حضرات وخواتین]
- حج وعمرہ کورس [حضرات وخواتین]
- ختمِ نبوت کورس [حضرات وخواتین]
- مسائلِ نکاح وطلاق کورس [حضرات وخواتین]

برائے رابطہ:

www.emarkaz.org +923235913337

تعارف مؤلف

نام: محمد الیاس گھمن

ولادت: 12-04-1969

مقام ولادت: 87 جنوبی، سرگودھا

تعلیم: حفظ القرآن الکریم: جامع مسجد بوھڑ والی، گکھڑ منڈی، گوجرانوالہ

ترجمہ وتفسیر القرآن: امام اہل السنۃ والجماعۃ حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر رحمۃ اللہ علیہ

مدرسہ نصرۃ العلوم، گوجرانوالہ

درس نظامی: (آغاز) جامعہ بنوریہ کراچی، (اختتام) جامعہ اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد

تدریس: (سابقاً) معہد الشیخ زکریا، چپاٹا، زمبیا، افریقہ (حالاً) مرکز اہل السنۃ والجماعۃ، سرگودھا

مناصب: سرپرست: مرکز اہل السنۃ والجماعۃ و خانقاہ حنفیہ 87 جنوبی لاہور روڈ سرگودھا پاکستان

بانی وامیر: عالمی اتحاد اہل السنۃ والجماعۃ

چیف ایگزیکٹو: احناف میڈیا سروسز

بیعت وخلافت: الشیخ حکیم محمد اختر رحمۃ اللہ علیہ (کراچی) الشیخ عبدالحفیظ مکی رحمۃ اللہ علیہ (مکہ مکرمہ) الشیخ عزیز الرحمٰن ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ (اسلام آباد)

الشیخ سید محمد امین شاہ رحمۃ اللہ علیہ (خانیوال) الشیخ قاضی محمد مہربان رحمۃ اللہ علیہ (ڈیرہ اسماعیل خان)

الشیخ ذوالفقار احمد نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ (جھنگ) الشیخ محمد یونس پالنپوری حفظہ اللہ (گجرات ہندوستان)

چند تصانیف: دروس القرآن، خلاصۃ القرآن، کتاب الحدیث، دروس الحدیث، کتاب السیرۃ

کتاب العقائد، کتاب الفقہ، کتاب الآداب، شرح الفقہ الاکبر، کتاب المنطق

تبلیغی اسفار: خلیجی ممالک، ملائیشیا، جنوبی افریقہ، سنگاپور، ہانگ کانگ، ترکیہ وغیرہ (23 ممالک)

مکتبہ دارالایمان